Urdu
What is the Attraction on the Mountain?
65-0725E

فر مو دہ از

ریو ر نڈ ولیم میر ئین بر ینہم

--- آواز دینے کے ز ما نہ میں---'' مکا شفہ 10:7

پہاڑ پر کیا کشش ہے؟

جیفرسن ویل، انڈیانا۔یو۔ایس۔اے

25 جولائی 1965

تعا ر ف

ریو رنڈ ولیم بر ینہم کی غیر معمو لی خد مت کتا بِ مقد س میں سے ملا کی 4:5-6،لو قا 17:30اور مکا شفہ 10:7 میں د ر ج پیشن گو ئیو ں کے متعلق روح القد س کا جوا ب تھا۔یہ عا لمگیر خد مت با ئبل مُقد س کی کئی ایک دیگر پیشنگو ئیو ں کی تکمیل اور اس زما نہ ء اخیر میں رُو ح القُد س کے و سیلہ سے الہٰی کا مو ں کا تسلسل ثا بت ہو ئی۔خد متِ ھذٰا کا تذکر ہ کتا بِ مقد س میں آیا ہے کہ یہ لو گو ں کو مسیح یسوع کی آمدِ ثا نی کے لیے تیا ر کرے گی۔ہما ر ی یہ دُعا ہے کی جب آپ دُعا ئیہ طو ر پر اس پیغا م کو پڑ ھتے ہیں تو یہ مطبو عہ کلا م آپ کے دِلو ں میں نقش ہو جا ئے۔

برا د ر ولیم بر ینہم کے 1100سے زا ئد فر مو د ہ پیغا ما ت کے تر ا جم آڈیو اور تحر یر ی صو ر ت میں دستیا ب ہیں جنہیں آپ **www.messagehub.info** سے مفت ڈ ا ؤ ن لو ڈ یا پر نٹ کر سکتے ہیں۔

اس مسو د ہ کو پر نٹ کر کے تقسیم کی اجا ز ت ہے بشرطیکہ اسکی اصل حا لت کو بر قرا ر رکھا جا ئے اور بغیر کسی رد و بدل کے مُفت تقسیم کیا جا ئے۔

پہاڑ پر کیا کشش ہے؟

1 ۔ سب ہے مُمکن رکھو ایمان-------- رکھو ایمان رکھو ایمانآئیے اپنے سروں کو جھُکائیں ۔خُدا باپ ، آج رات ہماری تجھ سے پُر خلوص دُعا ہے کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اِس زمانہ میں تو لوگوں کے لیے کیا کر رہا ہے ۔خُداوند ہم تجھ سے صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم فقط ایمان رکھیں ،فقط یہ ایمان رکھیں کہ تیرا لِکھا ہوا کلام جِسے تو ہم پر ثابت کر رہا ہے ،سچائی ہے۔ باپ یہ سب کچھ ہم کو بخش دے۔ آج رات ہم اِس روشنی کے لیے تیرا شُکر بجا لانا چاہتے ہیں جو تو نے آج صبح کے کلام پر ڈالی ۔ خُداوند آج رات ہم دُعائیہ قطار میں تجھ سے دُعا کرتے ہیں کہ تو اپنے کلام کے سّچ ہونے کو ثابت کر دے۔ہم سب کلیسیاؤں اور اجتماعات کے لیے جو مُلک کے تمام حِصّوں میں، مغربی ساحلی علاقوں ،ایری زونا اورجہاں بھی مائیکروفونوں کے گِرد جمع ہیں، دُعا کرتے ہیں۔ ہم کئی کئی گھنٹوں تک ایک دوسرے سے جُدا رہتے ہیں لیکن خُداوندآج رات ہم سب ایماندار ایک اکائی میں یہاں جمع ہیں اور مسیح کی آمد کے منتظر ہیں۔ آسمانی باپ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اُسے اپنی کلیسیا کے لیے جلد بھیج دے۔ کیونکہ ہم یہ سب کچھ اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

4 ۔ تمام حاضرین کو مسیح میں سلام ۔مجھے افسوس ہے کہ ہم اب بھی یوں پھنسے ہوئے ہیں کہ سانس بھی مُشکل سے لے پا رہے ہیں ۔ لوگوں کے اِس قدر ہجوم کی وجہ سے ائیر کنڈیشن بھی اپنا کوئی آثر ظاہر نہیں کر سکتے۔ اگر گِرجا گھر میں عام سا اِجتماع ہوتا تو یہ ائیر کنڈیشن آپ کو مُنجمد کر دیتے ۔لیکن اب ہر کِسی کے ہاتھ میں پنکھا ہِلتا نظر آ رہا ہے جبکہ ائیر کنڈیشن بھی پوری ہوا دے رہے ہیں۔ ہم مشرقی ساحِل سے مغربی ساحِل تک خُداوند میں اپنے تمام عزیزوں کو سلام کہتے ہیں جو ہماری آواز سُن رہے ہیں۔ہم سان جوز میں بھائی بورڈر اور وہاں کی جماعت کو سلام کہتے ہیں ۔ہم ایری زونا کے پہاڑوں پر پریسکاٹ میں بھائی لیو مرسیر(Mercer leo) اور اُن کی جماعت کو سلام کو کہتے ہیں جو خداوند کی آمد کی منتظر ہے ۔ہم ٹیوسان کی جماعت کو آج رات سلام کہتے ہیں جو خداوند کی آمد کا انتظار کر رہی ہے ۔ہم ٹیکساس کے میدانی علاقوں میں ہوسٹن میں اُن کو سلام کہتے ہیں جو خدا وند کی آمد کے منتظر ہیں ۔شکا گو میں اُن کو جو خدا وند کی آمد کے منتظر ہیں۔ مشرقی ساحلی علاقو ں میں نیو یارک اور کو نیکٹی کٹ میں اُن جماعتوں کو جو خداوند کی آمد کی راہ دیکھ ر ہی ہیں ۔ہمارے پاس جگہ نہیں ہے کہ ہم اُن کو بلا کر بٹھا سکیں اس لیے ہم اُنہیں ٹیلی فون کے ذریعے کلام بھیجتے ہیں ۔ہم کلارکس ویل میں بھائی جونئیر جیکسن اور اُن کی جماعت کو سلام کہتے ہیں ۔بھائی رَڈل اور اُن کی جماعت کو جو خداوند کی آمد کے منتظر ہیں اور یہاں پر ہم خداوند کی آمد کے منتظر آج شام اس مقِدس میں جمع ہیں ۔

6۔اب آپ میں سے بہت سے آج صبح کی عبادت میں موجود نہیں تھے۔ لیکن مجھے اِعتماد ہے کہ جتنے موجود نہیں تھے وہ اِس ٹیپ کو ضرور حاصل کریں گے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ صاحبو! یہ کون سا وقت ہے ؟ کے بعد یہ کلیسیا کے لیے سب سے بڑھ کر براہِ راست پیغام تھا۔ میں نے رُوح کا مسّح محسوس کیا اور جو کچھ میں نے کہا اُس کے لیے رہنمائی محسوس کی۔ بات لمبی ہو گئی تھی لیکن میں نے اُس کے لیے رہنمائی محسوس کی تھی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ خُداوند نے اپنے کلام کے ذریعے لوگوں کو دِکھایا کہ ہم کِس دور میں رہ رہے ہیں جو واقعات رُونما ہو رہے ہیں اُن کو یقینی طور پر سمجھ لیجیے۔ آپ جانتے ہیں کہ بائبل کہتی ہے ۔ ’’ دانش مند سمجھ جائیں گے ۔‘‘ لیکن قومیں اور اِنسان کمزور اور ذہین ہوتے جائیں گے ۔غور کیجیے کہ اب

اوسطاً امریکی تقریباً بیس سال کی عمر میں ہی اُدھیڑ عمری کی کمزوری کی حالت میں ہیں لیکن بڑے ذہین ہیں۔ پہلے لوگوں کے پاس جیٹ ہوائی جہاز اور ایٹمی جنگی ہتھیار نہ تھے لیکن اُن کی عمریں بہت طویل ہوتی تھیں ۔ہم کمزور اور ذہین ہوتے جا رہے ہیں لیکن ہماری اپنی ذہانت ہی ہمیں تباہی کی طرف لیے جا رہی ہے۔ ہم خود کو تباہ کر لیں گے ۔خُدا ہمیں تباہ نہیں کرے گا بلکہ ہماری عقل ہمیں تباہ کرے گی۔ ہمیشہ اِسی طرح ہوتا آیا ہے۔

8 ۔ اب اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو آئندہ اِتوار کو میں نہیں جانتا کہ کِس موضوع پر بات ہو گی۔ لیکن مجھے بھروسہ ہے کہ اگر خُدا ہمیں زندگی دے اور کوئی مسئلہ پیش نہ آئے اور خُداوند کی مرضی ہوئی تو ہم آئندہ اِتوار کی رات کو بیماروں کے لیے دُعا کریں گے پھر میری قِسمت میں گھر والوں کو ایری زونا واپس لے جانا ہو گا تاکہ بچے سکول میں نام داخل کروا سکیں ۔پھر جب بھی پروگرام ہو گا ۔ہم آپ کواوقات سے مطلع کریں گے۔ خُدا آپ سب کو برکت دے ۔آپ جانتے ہیں کہ آج رات میں پندرہ منٹ دیر سے شروع کر رہا ہوں جیفرسن ویل میں اِس وقت سوا آٹھ ، مشرقی ساحِلی علاقوں میں پونے نو اور مغربی ساحِلی علاقوں میں تقریباً پانچ بجے ہیں۔ پس ہمارے یہاں تقریباً شام ہی کا وقت ہے۔ میں مختصر وقت کے لیے ہی آپ سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں کہ رُوح کا مسّح حاصل کرنے کی کوشش کی جائے اور پھر ہم دُعا کرانے والوں کو بُلائیں گے۔ اَب میں چاہتا ہوں کہ یہاں کے اِجتماع اور دیگر مُقامات پر کے اِجتماعات میں سے کوئی ایساآدمی تلاش کیا جائے جس پر رُوح اَلقُدس کا مسّح ہو اور جب ہم بیماروں کے لیے دُعا شروع کریں تو وہ اپنی جماعت میں موجود بیماروں پر ہاتھ رکھے ۔یاد رکھیے خُدا ہر جگہ حاظر و ناظر ہے پس جب ہم بیماروں کے لیے دُعا شروع کریں تو آپ جو ٹیکساس ،کیلیفورنیا ،ایری زونا یا جہاں کہیں بھی ہیں بیماروں پر ہاتھ رکھیں ۔مجھے یقین ہے کہ خُدا دُعا کو سُنے گا اور جواب دے گا۔ گذشتہ اِتوار کی رات جب مسّح چھایا ہوا تھا اور رُوح اَلقُدس کام کر رہا تھا تو ایک عجیب بات واقع ہوئی ۔پچھلی دفعہ یہاں وقت گزار نے کے بعد میں نے کئی مہینوں سے اِمتیاز کی نعمت کو اِستعمال نہیں کیا تھا ۔ پھر میں ایک وعدہ کے تحت وہاں گیا۔ آپ نہیں جان سکتے کہ خُدا کِسی کام کو کب کرے گا۔آپ نہیں بتا سکتے کہ خُدا کِسی کام کو کس و قت کرے گا۔آپ کو فقط اِنتظار کرنا ہو گا۔ خُدا قادرِ مُطلق ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ میں وہاں کھڑا یہ دیکھنے کے لیے منتظر رہا کہ وہ کیا کرتا ہے ۔تب میں نے محسوس کیا کہ وہ کِس طرح آپ پر ظاہر کرنا چاہتا ہے اور جب عبادت اِختتام کو پہنچی ،میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھالیکن لمبے قد ،گنجے سر والاکوئی آدمی سخت بیمار تھا۔ سب سے آخر میں پلیٹ فارم پر ایک آدمی دکھائی دیا ، اس کا سر جھکا ہوا تھا اور کسی تکلیف میں مبتلا دکھائی دیتا تھا ،اس نے اپنا پیٹ پکڑا ہوا تھا ۔میرا خیال تھا کہ میں اس کے لئے ایک دفعہ یا کسی نہ کسی وقت پہلے بھی دعا کر چکا ہوں ۔میں نے اس جگہ کی طرف نگا ہ دوڑائی لیکن وہاں پر مجھے ایک ٹھیک ٹھاک اور خو ش باش آدمی بیٹھا دکھائی دیا ۔میں نے سوچا کہ وہ کہاں ہے ؟

میں فیصلہ نہ کر سکا کہ وہ کہاں تھا ۔میں محسوس کر سکتا تھا اور اس آدمی کو اپنے سامنے دیکھ سکتا تھا ۔میں نے اسے اس طرف گھومتا محسوس کیا اور وہ پچھلی جانب سے آ رہا تھا ۔میں نے بھائی نیول اور باقی دو آدمیوں کو بیٹھے دیکھا لیکن وہ ان میں نہیں تھا ۔میں نے کہا ،'' وہ آدمی پیچھے بپتسمہ دینے والی جگہ پر موجود ہے اور آپ جانتے ہیں کہ وہ کون تھا ،بھائی شیفرڈ ۔میرے اُنہیں پہچان نہ سکنے کی یہ وجہ تھی کہ وہ وہاں سر جھکائے دعا کر رہے تھے ۔اُنہوں نے چند ہفتوں سے یہ محسوس کرنا

شروع کیا ہوا تھا کہ اب وہ مر جائیں گے ۔ان کی بیوی نے اُنہیں نئے جو تے لینے کو کہا تو اُنہوں نے جواب دیا ، مجھے ان کی ضرورت نہیں ہوگی ۔میں تب تک یہاں نہ ہوں گا ۔

15-اگلے روز میری ان سے بھائی ووڈ کے صحن میں ملاقا ت ہوئی ۔وہ بلند آواز سے خدا کی تعریف کر رہے تھے ۔اُنہوں نے کہا ''میں مٹن گوشت ، انڈے ،ٹما ٹر اور جو چا ہوں کھا سکتا ہوں ''۔اُنہوں نے انکساری سے اپنی جگہ چھو ڑی اور پچھلی طرف پو شیدگی میں جا کر دعا کرتے رہے ۔دیکھئے آپ کو دعائیہ کارڈ کی نہیں بلکہ ایمان کی ضرورت ہے ۔سمجھے ؟ میں نہیں جانتا کہ انہیں شفا مل گئی تھی یا نہیں ،میں نے صرف اتنا کہا تھا ،'' ایک آدمی دعا کر رہا ہے اسے کوئی تکلیف ہے ''۔میرا خیال ہے کہ الفا ظ کچھ یوں تھے '' وہ معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہے اور پچھلی جانب بیٹھا وہاں دعا میں محو ہے ، خدا وند یسوع اسے شفا دیتا ہے ''۔میں یہی کچھ کہہ سکتا تھا ۔قوت اس بات میں تھی کہ وہ دعا کر رہا تھا ۔میں اسے دیکھ سکتا تھا لیکن پھر کیا ہوا یہ میں نہیں جانتا تھا ۔سمجھے ؟لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ جب یہ قوت واپس آتی ہے تو ہر کوئی جان لیتا ہے جب یہ خدا وند فرماتا ہے کہتی ہے ۔سمجھے ؟ اس وقت میں نہیں بلکہ وہ بول رہا ہوتا ہے ۔

18-میں ہمیشہ یوں کہتا ہوں کہ ''یسوع مسیح نے آپ کو مکمل کر دیا ہے ''۔ یہ عین سچا ئی ہے ۔''وہ ہماری خطا ؤں کے باعث کچلا گیا اور اُسی کے مار کھا نے سے ہم نے شفا پائی ''۔سمجھے؟ لیکن جب خدا وند یوں فرماتا ہے آتا ہے اور آپ کو بتا تا ہے کہ کیا کرنا ہے اور کیا واقع ہونے کو ہے ،تو دیکھ لیجئے کہ اسی طرح ہوتا ہے ۔لیکن جب میں کہتا ہوں ''یسوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے اور آپ کو مکمل کرتا ہے '' تو اس پر ایمان رکھئے ،کیونکہ خدا وند نے یہ پہلے ہی کہہ دیا ہوتا ہے ۔میں صرف اس کے بولے ہوئے الفا ظ دہراتا ہوں اور رویا بھی اس بات کو دہراتی ہے جو خداوند نے دکھائی ہو ۔کیا آپ سمجھ گئے ؟

22-آئیے اب جلدی کریں اور کلام کی طرف متوجہ ہوں کیونکہ مجھے علم ہے کہ آپ میں سے بہتوں کو آج رات میلوں مسا فت طے کرنی ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا آپ کو برکت دے اور شا ہراہوں پر آپ کی مدد اور حفا ظت کرے ۔ اب میں چا ہتا ہوں کہ آج رات ہم مقدس متی کی انجیل ،21 باب کی 1 تا 11 آیات پر تو جہ دیں اور اگر آپ کے پاس بائبل نہیں ہے یا آپ اِن حوالہ جات پر نشان لگا نا چا ہتے ہیں توٹھیک ہے ۔

23- اور آپ لوگ جنہوں نے آج صبح کا پیغام نہیں سنا اور آپ کے پاس ٹیپ ریکاڈر موجود ہے ۔ہم اپنے ٹیپ فروخت کرنے کی خوا ہش نہیں رکھتے ۔ہم کسی بھی چیز کو بیچنے کی خوا ہش نہیں رکھتے ۔بعض اوقا ت بڑے اجتماعات میں وہ اعلان کرتے ہیں کہ پیچھے کچھ کتا بیں پڑی ہیں ، ہم ان سے کچھ نہیں کماتے ، بھائی ویل مصنف ہیں ۔ جو آدمی ٹیپوں کا کاروبار سنبھالے ہو ئے ہے آپ کو بتائے گا کہ ہم ان سے کوئی پیسہ نہیں کماتے ۔ہم ''ٹیپوں '' کے متعلق نہیں سو چتے ،یہ ایک پیغام ہے ۔اور جب شخص اپنے ذہن میں یہ سوچ لے کہ یہ پیسہ ہے تو وہ مزید ٹیپ تیار نہیں کر سکتا ۔یہ سچ ہے ۔میں اِس بارے میں دریافت کر رہا تھا ، میرا خیال تھا کہ ہمارے ٹیپ پا نچ ڈالر تک بک جائیں گے ، تین سے پانچ تک ۔ کیا کہا ؟ اتنی بڑی اور لمبی ٹیپوں کے تین یا چا ر ڈالر ۔میں نے ایک خا ص خا دم سے اس کی ٹیپوں کے متعلق پو چھا جو تقریباً بیس یا تیس منٹ کے پیغامات پر مشتمل تھیں ، ان کی قیمت نو ڈالر تھی ۔

25- اب میں سمجھ گیا کہ بھائی سو تھمین اور ان کے ساتھی جو یہ ٹیپ تیار کرتے ہیں ان میں سے کوئی امیر نہیں ہو رہا ۔وہ صرف اتنا ہی حاصل کرتے ہیں جسے اسی پر خر چ کردیتے ہیں ۔ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ بالکل کچھ حا صل نہ کریں کیونکہ اُنہیں ٹیپ اور با قی سارا سامان خریدنا پڑتا ہے ۔اور مشینری بہت مہنگی ہے ٹیپ کا کام شروع کرنے کے لئے سارے سامان پر تقریباً دس ہزار ڈالر خرچ ہوتے ہیں ۔میں سمجھتا ہوں کہ میں جلد ہی --- ابھی اُنھوں نے اعلان نہیں کیا ، لیکن ایک ٹیپ دوبارہ سنائی دے رہی ہے ۔ہر دفعہ جب ہم --- میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا بلکہ ذمہ دار افراد ہی جانتے ہیں ۔ یہاں تک کہ میں نے کسی بھی عبادت میں ایسا نہیں کیا ۔ایسا کبھی بھی نہیں ہوا ۔لوگ پیشکش کرتے ہیں ۔متعلقہ افرادفیصلہ کرتے ہیں کہ ٹیپ کی تیاری کے لئے اگلا آدمی کون سا ہوگا ۔میں اس بارے اتنا ہی جانتا ہوں ۔وہی اس سارے کام کا خیال رکھتے ہیں کیونکہ میں تو بچوں کی مخصوصیت بھی نہیں کر پاتا تو میں اکیلا ٹیپ کا کام اور بپتسمہ دینے کا کام کیسے سنبھال سکتا ہوں ۔

27-میں نے اپنا ذہن صرف اس پیغام (Message) کی طرف لگا رکھا ہے ۔یہ وہی تیسری بلاہٹ ہے اور مجھے اس کی وفا داری اور تعظیم کرنی چا ہیے ۔متی 21:1-11 میں نے حوالہ بتایا تھا تا کہ آپ کی تو جہ کلام کی طرف مبذول ہو جائے ۔اور جب وہ یرو شلم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے پہاڑپر بیت فگے کے پاس آئے تو یسوع نے دو شا گردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے سامنے کے گا ؤں میں جاؤ ۔وہاں پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اس کے ساتھ بچہ پاؤ گے ۔انہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ اور اگر کوئی تم سے کہے تو کہنا خداوند کو ان کی ضرورت ہے ۔وہ فی الفور انہیں بھیج دے گا ۔یہ اس لئے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ ۔صیون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے ۔وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے ۔بلکہ لادُوکے بچے پر ۔پس شا گردوں نے جاکر جیسا یسوع نے ان کو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا اور گدھی اور بچے کو لا کر اپنے کپڑے ان پر ڈالے اور وہ ان پر بیٹھ گیا ۔اور بھیڑ میں اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے اور اوروں نے درختوں سے ڈالیاں کا ٹ کر راہ میں پھیلائیں ۔اور بھیڑ جو اس کے آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر کہتی تھی ابن داؤد کو ہو شعنا ۔مبارک ہے وہ جو خدا وند کے نام پر آتا ہے ۔عالمِ بالا پر ہو شعنا ۔اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہلچل مچ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے ؟ ۔ بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرۃ کا نبی یسوع ہے ۔اب اگر میں دعا شروع ہونے سے قبل کوئی تیس منٹ کا مضمون لوں تو میں اس مضمون کاعنوان منتخب کرنا چاہوں گا ۔ پہاڑ پر کیا کشش ہے ؟

30- اب یہ بڑی کوفت اور پریشانی کا دن تھا ، یہ ایک غیر معمولی دن تھا ۔ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع فسح میں شمولیت کی تیاری کر کے یرو شلیم میں آیا ۔فسح اس جگہ ہوتی تھی جہاں فسح کا برہ قربان ہوتا تھا اور لوگوں کے کفا رہ کے لئے رحم گاہ میں خون چھڑکا جاتا تھا وہ بیت فگے سے نکلا اور کوہ زیتون کی چو ٹی پر آیا جہاں سے اس کم بلند پہاڑی کو دیکھا جا سکتا تھا جس پر یروشلیم آباد تھا ۔جب وہ اسے دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا کہ یہ اس کا آخری سفرہے ۔یہی وہ وقت تھا جب اسے گنہگاروں کے حوالہ ہونا اور ان کے ہاتھوں قتل ہونا تھا ۔اسے ایک فانی انسان کی خوفناک ترین موت سے دو چار ہونا اور دفن ہونا تھا ۔اسے اس کے اپنوں نے رّد کرنا تھا جن میں سے کچھ اس کے ساتھ کھڑے تھے ۔خدا ہوتے ہوئے جانتا تھا کہ ان کے دلوں میں کیا ہے اور وہ ابتداء ہی سے علم رکھتا تھا کہ کون اسےّ رد کریں گے ۔وہ اس آدمی کو جانتا تھا جو

اس کے ساتھ بلکہ اس کے پہلو میں تھا جس نے اس کی قیمت لگا نا تھی ، وہ اس آدمی کو جانتا تھا جو اسے رّدکرنے والا تھا ۔وہ جانتا تھا کہ ایک ظا لم رومی صلیب اس کی منتظر ہے ۔وہ جانتا تھا کہ اس کا پسینہ گو یا خُون کے قطرے بن کر اس کی پیشانی سے گرے گا ۔وہ سب کچھ جانتا تھا اور سب کچھ اس کے سامنے تھا اور وہ پہاڑ پر کھڑا یروشلیم کو دیکھ رہا تھا ۔

32۔اس زمانہ کے لوگ جوقد رے بہتر مذہبی طبقہ کہلاتے تھے، اس سے نفرت کرتے تھے ۔اس زمانہ کی کلیسیائیں اس سے نفرت کرتیں اور اسے ملامت کرتی تھیں ۔ وہ ان سب کو ملامت کرتی تھیں جو اس کی سنتے تھے اور جو لوگ اس کی عبادات میں شرکت کے لئے جاتے تھے انہیں فوری طور پر کلیسیا کی رفا قت سے خا رج کر دیا جاتا تھا ۔اسی لئے کلام کہتا ہے کہ '' وہ اپنے گھر آیا اور اس کے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا ۔ وہ لوگ جنہیں اس سے محبت کرنا چا ہیے تھی ، جو اس کی خا طر بنائے گئے تھے ، وہی اس کے بد تر ین دشمن تھے ۔

33۔اس نے غریبوں ، ماہی گیروں ، محصول لینے والوں اوراَن پڑھوں کے گروہ میں سے ایک چھوٹی سی جماعت لی ۔بائبل کہتی ہے کہ ان میں سے کچھ تو ''اَن پڑھ اورجاہل''تھے کچھ تودستخط کر نا بھی نہیں جا نتے تھے ۔وہ کبھی کلیسیائی رہنماؤں کے ساتھ متفق نہ ہوا بلکہ اس نے عین ایک نبی کے طریقہ کار کو اپنایا ،اس نے ان کے ہر کام پر ان کو ملامت کی جیسے اس سے پہلے نبیوں نے کی کیونکہ نبی تو کلام کا کچھ حصہ تھے مگر وہ خود کلام کی پوری معموری تھا۔

35 ۔ لیکن انہی لوگوں کے درمیان ہر زمانہ میں اور ہر نبی کے دور میں جو برپا ہوا یا جسے برپا ہونا تھا ،لوگوں کی ایک خاص تعداد ہی اس پیغام [Message] کو سننے کے لیے مقرر ہوتی تھی اور وہی اس کی پیروی کرتی تھی ۔ وہ اکثریت کو نظر انداز کر دیتے تھے۔ وہ غیر ایمانداروں کی تنقید کو نظر انداز کر دیتے تھے۔ وہ ان کے ساتھ بحث نہیں کرتے تھے ۔انہیں صرف ایک ہی کام کرنا آتا تھا یعنی اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی اپنے دل میں اتارتے جانا۔ مارتھا یسوع کے لیے کھانے کا بندوبست کر رہی تھی اور یسوع نے اس سے کہا، '' مارتھا، تجھے تو اس زندگی کی فکر لگی ہے لیکن مریم نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اس سے چھینا نہ جائے گا''۔ سمجھے؟۔ یہ تھیں ابدی زندگی کی چیزیں۔

37 ۔ اب ،ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ جو سمجھتے تھے ،ان کے پاس اتنا مواد نہ تھا جتنا آج ہمارے پاس ہے۔ اس زمانہ میں ٹیلی ویژن یا ٹیلی فون یا اور کوئی چیز نہ تھی، لیکن وہ اس کے فسح میں شامل ہونے کے لیے جانے پر تکرار سی کر رہے تھے کیونکہ روحانی ذہن رکھنے والے بہت سے لوگ جانتے تھے کہ یسوع ہی اس فسح کا برّہ ہے۔ کیونکہ اس نے پہلے ہی ان کو آگاہ کر دیا تھا کہ کیا کچھ ہونے کو ہے۔

38 ۔ اور پھربلاشبہ وہ جانتے تھے کہ اسے وہاں ہونا چاہیے اور جس طریقہ سے بھی وہ اس سے محبت کرتے تھے، اس کے منتظر تھے۔ ایک ایسا ہجوم موجود تھا جو شاید دوسروں کو دھکیل دھکیل کر ایک سے دوسرے دروازے تک جاتا تھا اور ہر طرف نظریں دوڑاتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ کسی بھی گھڑی ظاہر ہو جائے گا وہ اسے تلاش کر رہے تھے۔ دوسرے لوگ حیران تھے کہ ان لوگوں کو کیا مسئلہ در پیش ہے جو ایک سے دوسرے دروازے کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ '' کیا کشش ہے؟'' اور

وہ اسے تلاش کرنے کے لیے ادھر سے ادھر دیکھتے پھرتے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ کسی کی تلاش میں ہیں۔ انہیں کسی چیز کے وقوع میں آنے کی توقع ہے۔ اور میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں چند منٹ کے لیے اپنے موضوع سے ہٹ کر کہوں کہ آج بھی یہی معاملہ درپیش ہے۔ جو لوگ اس کی آمد کے منتظر ہیں بہت سی توقعات لیے بیٹھے ہیں۔ ہم اس دباؤ کو محسوس کر سکتے ہیں۔ وہ ہر تحریک ،ہر نشان کو تلاش کر رہے اور کلام کے ساتھ اس کا موازنہ کر رہے ہیں۔

42 ۔ اور جب انہوں نے سب باتوں کو جو آخر تک اس کے لیے بیان کی گئی تھیں دیکھا تو وہ سمجھ گئے کہ خا تمہ نزدیک ہے۔ وہ اس کے ساتھ ہونا چاہتے تھے، اس لیے اسے تلاش کرتے تھے۔ ہجوم کا اقلیتی حصہ اس کے لیے تھا ۔کچھ اس کے مخالف تھے بلکہ زیادہ تر، نوے فیصد تک لوگ اس کے مخالف تھے۔ اور تقریباً یہی حالت آج کے مذہبی ہجوم کی ہے۔ حقیقی صورت میں جب بات نیچے کلام اور مسیح تک آتی ہے تو تقریباً ایک فیصد لوگوں تک ہی اسے قبول کیا جاتا ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے باقی لوگ اس کی طرف کوئی توجہ نہ دیں گے ۔وہ اس کا مذاق ہی اڑائیں گے۔ یہ وہی صورت ہے ۔ وقت اور چیزیں زیادہ تبدیل نہیں ہوتیں ،تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔

44 ۔ ہم نے دیکھا کہ اس سے ایک ذہنی تناؤ کی کیفیت پیدا ہوئی ۔ایسا ہونا ضرور تھا ۔وہ انتظار کر رہے تھے ،وہ سوچ رہے تھے کہ جب وہ آئے گا تو کیا کرے گا۔ وہ اس کے پاس ہونا چاہتے تھے تاکہ وہ جو کچھ بھی کرے وہ دیکھ سکیں۔ یہ ان کی خواہش تھی ۔وہ اسے دیکھنے کے آرزو مند تھے ۔وہ اس پر ایمان رکھے تھے ۔دوسروں نے سن رکھا تھا کہ وہ آ رہا ہے لیکن وہ اس کا مذاق اڑانے کے لیے وہاں تک گئے۔ پس اس تمام پیشگی ذہنی کھچاؤ کے بعد ایک بڑا غیر معمولی دن، بہت غیر معمولی وقت آیا ،کلیسیائیں سوئی ہوئی تھیں ،لوگوں کی ہمت جواب دے چکی تھی۔تب یہ وقوع میں آیا۔

45 ۔ کوہِ زیتون کی چوٹی پر ایک چھوٹا سا سفید گدھا نمودار ہوا۔وہ پہاڑی سے اتر رہا تھا۔ اور اس کے پیچھے ایک گروہ میں لوگ جنونیوں کی طرح پکارتے ،کھجور کے درختوں سے ڈالیاں کھینچتے ،اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے اور یہ نعرے لگاتے آ رہے تھے کہ ،'' ابن داؤد کو ہوشعنا ،مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے '' اس چھوٹے گدھے کا سوار ممسوح مسیح تھا کوئی اور نہ تھا ۔وہ خُدا تھا ،تو پھر وہ کیا کر رہا تھا؟ پہاڑ کے اوپر کس چیز کی کشش تھی ؟ خُدا تاریخ رقم کر رہا تھا ،نبوت کو پورا کر رہا تھا ۔اور اس سے ہمیشہ کشش پیدا ہوتی ہے۔اس سے تمام نقاد ،تمام گدھ [آج صبح کا پیغام] اور عقاب کھنچے چلے آتے ہیں ۔سمجھے؟ وہ یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا ہو رہا ہے جمع ہوتے ہیں۔ کچھ تجسس کے لیے، کچھ غلطیاں تلاش کرنے کے لیے اور کچھ تنقید کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ ہر قسم کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ جیسا کہ آج صبح ہم نے کہا کہ ایماندار ،نقلی ایماندار اور غیر ایماندار ۔پہاڑ پر کیا ہے؟ نبوت پوری ہو رہی ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ کیا وقوع میں آتا ہے۔

47 ۔ اب زکریا ہ کی کتاب میں سے 9 باب کی 9 آیت ۔زکریاہ جو نبیوں میں سے تھا ،نے روح میں کلام کرتے ہوئے کہا۔اے بنتِ صیون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دخترِ یروشلم خوب للکار کیونکہ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے ،وہ صادق ہے اور نجات اس کے ہاتھ میں ہے ،وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔ اب، ان فقیہوں کا کیا معاملہ تھا؟ ان کاہنوں کا کیا حال تھا؟ ان مذہبی لوگوں کا کیا حال تھا ؟ یہ

با ت پوری ہونے سے چار سو ستاسی سال پہلے ایک ثابت شدہ نبی نے لکھی تھی ،یہ پہلے ہی دائرہ تحریر میں لائی جا چکی تھی اور بائبل پرانے عہد نامہ کے طوماروں کی شکل میں تھی۔وہ کیوں سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ یہ نبوت پوری ہو رہی ہے؟ اسی وجہ سے وہ آج بھی نہیں سمجھ سکتے ۔انہوں نے خُدا کے کلام کو لے کر اسے بے اثر بنا دیا ہے کیونکہ وہ لوگوں کو انسانی روایات کی تعلیم دیتے ہیں۔ اگر وہ فقیہہ،مبلغ ،خادم اور (نام نہاد) روحانی آدمی ،ممسوح ،صرف بائبل کو پڑھیں تو جو کچھ وقوع میں آ رہا ہے اس پر انہیں حیرت نہ ہو گی ،وہ سمجھ جائیں گے کہ یہ کیا ہے۔ خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے ۔

50 ۔ تاریخ رقم ہو رہی تھی ،نبوت پوری ہو رہی تھی ۔دنیا کی نجات کا دن قریب آ رہا تھا، وہ عظیم دن جس کے دیکھنے کی آرزو تمام نبیوں نے کی تھی۔ وہ سب جو قبروں میں تھے (یہ سچ ہے۔ ذرا سوچئے) وہ سب جو وفات پا گئے تھے، تمام راستبازوں اور شہیدوں کا لہو اور انبیاء اس دن کا انتظار کر رہے تھے ۔یہ وہ تھا جو پکار اٹھا، ’’یروشلیم ،اے یروشلیم ،تو نے ہر اس نبی کو سنگسار کیا جسے میں نے تیری طرف بھیجااور راستبازوں کو قتل کیا ۔کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ میں تجھے اس طرح اکٹھا کر لوں جیسے مرغی اپنے بچوں کو ،مگر تو نے نہ چاہاپر اب تیرا وقت آ گیا ہے‘‘۔

52 ۔ ابراہام ،اضحاق ،یعقوب ،تمام انبیاء اور جتنے بھی قبروں میں تھے،اس گھڑی کے منتظرتھے۔ لیکن کلیسیا کی آنکھیں اس کی طرف سے بند تھیں۔ ’’ یہ تمام شوروغل کس کے لیے ہو رہا ہے ؟ یہ کون ہے جس نے ایک بار کہا تھا کہ ۔۔۔ کیا یہ اس بڑھئی کا بیٹا نہیں ؟ ہم اسے جانتے ہیں۔ اس نے یہ حکمت کہاں سے حاصل کی ہے؟ ہمارے کسی سکول کے ساتھ اس کا کوئی تعلق دکھائی نہیں دیتا؟ کسی ایسی کتاب کو نہیں جانتے جسے اس نے کبھی پڑھا ہو؟ یہ کون ہے؟‘‘ وہ نبی کی نبوت کا جواب تھا اور یہاں وہ گدھی کے بچے پر سوار چلا آتا تھا۔ کیسی کشش تھی؟ خُدا اپنے موعودہ کلام کو پورا کر رہا تھا ۔یہ وہ گھڑی تھی جس کا چار ہزار سال سے انتظار کیا جا رہا تھا ۔پیدائش کی کتاب 3 باب کی 15 آیت میں خُدا نے پیشن گوئی کی تھی ،’’ عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی اور سانپ اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔ ‘‘ یہ نبوت اس آنے والے شخص کے متعلق تھی۔

55 ۔ اور ابھی کچھ عرصہ پیشتر ہی ایک ثابت شدہ نبی زکریاہ نے ان کے درمیان کھڑے ہو کر اعلان کیا تھا کہ ،’’ اے دخترِ یروشلیم ،اے بنتِ صیون ،خوشی منا ،چلا اور للکار کیونکہ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے، وہ حلیم ہے اور گدھے کے بچے پر سوار ہے‘‘۔ اور یہاں وہ لوگ تھے جو اسی کلام کو پڑھتے تھے اور اس کے سوار ہو کر آنے کے دن کو قریب سے قریب آتا دیکھ رہے تھے ،پکار اٹھے’’ یہ کون ہے؟‘‘ سمجھے ؟خُدا اپنا کلام ان لوگوں کے لیے پورا کر رہا تھا جو جانتے تھے کہ وہ کون ہے، لیکن یہ لوگ نہیں جانتے تھے۔جب خُدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے تو وہ ہمیشہ ایک کشش کا باعث ہوتا ہے۔ کشش اس لیے کہ وہ خلاف معمول طریقہ سے اپنے کلام کو ثابت کیا ہے تو اسی وجہ سے جدید سوچ اس پر ایمان نہیں لاتی۔ انہوں نے اپنے طور طریقے وضع کر رکھے ہیں۔

58 ۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ ۔۔۔ آئیے کلامِ مقدس میں واپس چلیں اور چند منٹوں کے لیے کچھ اور خلافِ معمول واقعات کو دیکھیں جب خُدا نے اپنی نبوت کو پورا کیا۔ جب خُدا کوئی با ت کہہ دیتا ہے تو پھر وہ اسے پورا کرتا ہے۔ تمام آسمان اور زمین ٹل

جائیں گے لیکن وہ کلام نہ ٹلے گا ۔پس یہ عموماً ایک منظر ،ایک خلاف معمول منظر کا باعث بنتا ہے۔ غور کیجئے ۔جن لوگوں کے ایمان لانے کا گمان تھا ان کے لیے یہ کلام کیسا مضحکہ خیز ٹھہرا اور یہ اب بھی اتنا خلافِ معمول ہے کہ وہ چیخ اٹھتے ہیں کہ ''یہ کیا ہے؟ تمہیں یہ سب کچھ کہاں سے حاصل ہوا؟ یہ کون ہے ؟ یہ کیا ہے؟ جبکہ دوسری قسم کے لوگوں کو پکار پکار کر کہنا ہوتاہے ، '' ہوشعنا اس بادشاہ کو جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ۔'' (مگر ایسا گروہ چھوٹا ہی ہوتا ہے ،بہت چھوٹا سا۔) نبوت کے چار ہزار سال بعد ،یہ قوم کے لیے سامنے آنے والا سب سے بڑا واقعہ تھا کیونکہ تمام مرے ہوؤں کی امید اسی سے وابستہ تھی، سارے مستقبل کی بنیاد اسی پر تھی اور مذہبی لوگ جو اس پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کئے تھے پکار اٹھے کہ '' یہ کون ہے ؟یہ کس چیز کی کشش ہے؟'' کچھ خلافِ معمول ہے۔

60 ۔ جیسا کہ میں نے کچھ دیر پہلے کہا، آئیے کچھ غیر معمولی باتوں کو دیکھیں ۔دنیا کی عدالت ہونے اور پانی کے ذریعے اس کے تباہ ہونے سے پہلے کس چیز کی کشش تھی؟ ایک بوڑھا ایک کشتی بنا رہا تھا حالانکہ اس کے تیرنے کے لیے پانی نہیں تھا۔ وہ کئی سالوں سے دروازے میں کھڑا ہوتا۔ اندرونی حصے بناتا، اس کے اندر باہر رال لگاتا رہا تھا اور اس سائنسی دور میں کہتا آ رہا تھا کہ '' دنیا پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو جائے گی''۔'' یہ پہاڑی کے اوپر کون سی چیز بنائی جا رہی ہے ؟'' '' ارے یہ نوح نامی ایک بوڑھا خبطی ہے ۔وہ بہت دیر سے دھوپ میں کھڑا ہے، اسے لو لگ گئی ہے۔ وہ اپنے حواس میں نہیں ہے۔وہ ایک چیز بنا رہا ہے جسے وہ '' کشتی '' کا نام دیتا ہے حالانکہ کہیں کوئی پانی نہیں ہے اور وہ کہتا کہ اوپر سے پانی آ رہا ہے ،ارد گرد کے تمام لوگ بہہ جائیں گے ۔ہر وہ شخص جو اس کا پیغام نہیں سنے گا اور کشتی میں نہیں آئے گا ڈوب جائے گا ۔کیا آپ نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟'' یہ ایک خلافِ معمول کشش تھی!

62 ۔ میں تصور کر سکتا ہوں کہ جب لوگ اچھی طرح ہنسنا چاہتے ہوں گے تو کشتی کے دروازے پر کھڑے ہوتے اور ہنستے ہوں گے۔'' کیوں جی ،آپ نے اب سے ایک سو سال پہلے کہا تھا کی بارش آ رہی ہے ! میرے دادا نے بتایا تھا انہوں نے آپ کو بارش کی خبر دیتے سنا تھا لیکن آپ تو ابھی تک اس پرانی لکڑی کے ساتھ طبع آز مائی کر رہے ہیں۔ آپ اپنے نظریہ کو بدل کیوں نہیں لیتے ؟''مگر یہ خُدا تھا جو اپنے وعدہ کو پختہ کرنے اور اپنے نبی کی نبوت کو پورا کرنے کی تیاری کر رہا تھا ۔بالکل خلافِ معمول ! خُدا نوح کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کر رہا تھا جبکہ دوسرے ہنس رہے تھے ۔

خُدا دوسرے لوگوں کے لیے ،حتیٰ کہ اس زمانہ کے لوگوں کے لیے تاریخ رقم کر رہا تھا کہ وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے! چاہے وہ کتنا ہی غیر حقیقی اور نامعقول دکھائی دیتا ہو، وہ ہر حال میں اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ خُدا اس بوڑھے کے کشتی بنانے سے آج رات امریکہ اور دنیا بھر میں موجود ان لوگوں کے لیے ایک مثال تیار کر رہا تھا۔ سائنس چاہے کچھ بھی کہتی ہو (یہ ،وہ ، یا اور کچھ)

64 ۔ اس روز کونسی کشش تھی جب بیابان میں خلافِ معمول ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی تھی ۔اور ایک بھاگا ہوا نبی بیابان میں کھڑا تھا۔ اس نے کبھی کوئی آواز نہ سنی تھی ،لیکن اس نے نگاہ کی اور اسے پہاڑ پر ایک خلافِ معمول چیز دکھائی دی ۔خُدا اس کی توجہ کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا ۔آج بھی ایسا ہی ہے ! خُدا اپنے نبی ابراہام

سے کئے ہوئے کلام کو پورا کرنے کی تیاری کر رہا تھا جو اس نے کہا تھا کہ’’ تیری نسل چار سو سال تک اجنبی ملک میں پردیسی رہے گی لیکن میں ان کو زور اور ہاتھ سے نکال لاؤں گا ۔‘‘ وہ اس کام کے لیے ایک آدمی کو تیار کر رہا تھا،جیسے اس نے سب ایمان رکھنے والوں کے لیے حفاظت کی غرض سے کشتی تیار کی تھی ۔خُدا نے جھاڑی میں آگ لگائی اور چرواہے موسیٰ نے کہا،’’ میں ایک طرف ہو کر دیکھوں گا کہ اس عجیب چیز کا کیا مطلب ہے۔‘‘ اور جب موسیٰ جھاڑی کے قریب پہنچ گیا تو خُدا نے اس کے ساتھ بات کی۔

67 ۔ بعد ازاں فرعون کے دربار میں کیسی کشش تھی جب اس چرواہے نے اپنا عصا پھینکا اور سانپ بن گیا ؟ خُدا موسیٰ کے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کو پورا کر رہا تھا۔ بحیرہ قلزم پر کیسی کشش تھی کہ جب اس کے گھوڑوں نے آسمان سے زور کی آندھی کو آتے دیکھا جس نے بحیرہ قلزم کو دو حصے کر کے دائیں بائیں کھڑا کر دیا تو وہ ششدر رہ گئے اور غریب غلاموں کا گروہ خُدا کے حکم کی تعمیل میں خشک زمین پر چل کر پار ہو گیا؟ یہ کیا تھا؟ خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا تھا ۔موت دور ہٹ گئی،زندہ لوگ پار چلے گئے،روحانی اعتبار سے مردہ لوگوں نے ان کی نقل کرنے کی کوشش کی اور ڈوب گئے۔خُدا نبوت کو پورا اور تاریخ کو رقم کر رہا تھا ۔یہ بحیرہ قلزم پر کی کشش تھی۔

68 ۔ اس سے اگلے روز کوہِ سینا پر کیسی کشش تھی جب لوگوں کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنی بیویوں کے پاس نہ جائیں ،اپنے کپڑے دھوئیں اور اپنے آپ کو پاک کریں اور اس پہاڑ کے گرد جمع ہوں جس کے متعلق موسیٰ نامی شخص نے ان کو بتایا تھا کہ اس نے خُدا کو آگ کے ستون میں دیکھا تھا؟ خُدا نے موسیٰ سے کہا’’ میں لوگوں کے درمیان نیچے اتروں گا۔ میں اس بات کو ثابت کرنے جا رہا ہوں جو میں نے تجھ سے کہی تھی کہ میں کون ہوں، میں انہیں دکھانے جا رہا ہوں کہ میں وہی خُدا ہوں ۔یہ تھی کشش، خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا تھا۔

69 ۔ تواریخ میں ایک دن کیسی کشش تھی جب پوری قوم خُدا کو بھول چکی تھی جہاں لوگ روایت پسند اور خود سر ہو چکے تھے ،جہاں تمام کاہن جدید سوچ کے قائل ہو چکے تھے اور حسبِ دستور انہی دنوں میں ان کے درمیان ایک ایسا شخص موجود تھا جسے وہ جنونی خیال کرتے تھے۔ وہ بناؤ سنگھار کرنے والی عورتوں اور دیگر باتوں کے خلاف بولتا تھا اور عجیب قسم کا شخص تھا ۔یہ بوڑھا آدمی بادشاہ کے پاس آیا اور کہا،’’ اس ملک میں شبنم کا قطرہ بھی نہیں گرے گا جب تک میں نہ کہوں۔‘‘

70 ۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ وہاں سے بھاگ گیا اور جا کر جنگل میں کسی جگہ چھپ گیا۔ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ بھوک اور پیاس سے کہیں مر کھپ گیا ہو گا؟ لیکن اسی نے ان کے سامنے آ کر کہا ۔’’ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں خُداوند یوں فرماتا ہے کا حامل ہوں؟اگر تم بھی قائل نہیں ہوئے تو آؤ اس پہاڑ پر چلیں ۔‘‘ کیونکہ اسے خُداوند سے ایک رویا ملی تھی ۔اس نے کہا،’’ ایک قربانگاہ چن لو اور اسے تیار کرو،بیل بھی چن لو اور ان کو ذبح کرو۔ میں بھی خُداوند کا مذبح تیار کروں گا اور اس پر بیل چڑھاؤں گا۔ میں بھی قربانی کروں گا اور تم بھی اور ہم خُدا کو موقع دیں گے کہ وہ جواب دے ‘‘۔ اگر خُداوند نے اسے ایسا کرنے کو نہ کہا ہوتا تو وہ کسی صورت میں ایسا نہ کرتا ،اس نے بعد میں ایک دفعہ کہا،’’ خُداوند میں نے سب کچھ تیرے حکم کے موافق کیا‘‘۔

72 ۔ لیکن کیا کشش ہے؟ چار سو کاہن پہاڑی پر کھڑے تھے اور بادشاہ کے رتھ،اس کا تمام اسلحہ اور محافظ ہمراہ تھے۔ اور یہ بالوں بھرے چہرے اور گنجے سر والا بوڑھا ،جس کے بال چہرے پر گرے ہوئے تھے ،اس نے بھیڑ کی کھال کا لباس پہن رکھا تھا،اسکے سارے جسم پر بال تھے وہ ایک ہاتھ میں عصا اور دوسرے ہاتھ میں تیل کی کپی پکڑے ہوئے تھا،یہ اس سے ساڑھے تین سال بعد کی بات ہے جب اس نے کہا تھا،'' جب تک میں نہ کہوں اوس تک نہ گرے گی ۔'' (اس نے یہ خُدا کی جگہ کھڑے ہو کر ،آگ کے ہالے اور سائے اور باقی نشانوں کے ساتھ جن کا وہ ذکر کرتے ہیں یہ سب کچھ کیا) یہ بوڑھا خبطی پہاڑی پر کھڑا تھا اور سب لوگ وہاں جمع تھے۔ یہ کس چیز کی کشش تھی؟ یہ خُدا تھا جو اپنے نبی کے سچا ہونے کو ثابت کر رہا تھا یہ خُدا تھا جو نبوت کو پورا کر رہا تھا۔ خُدا کلام کو بھی پورا کر رہا تھا اور تاریخ رقم کر رہا تھا ۔

73 ۔ اس کے چند سو سال بعد اسی روح کے مسح کے ساتھ ایک آدمی بیابان میں سے آیا جس کا کسی تنظیم سے تعلق نہ تھا،اگرچہ اس کا باپ ایک تنظیمی آدمی اور خاندانی کاہن تھا ۔لیکن وہ خود چمڑے کا لباس پہنے ،بالدار چہرے کے ساتھ بیابان میں سے آیا۔ وہ گندمی ہو نے کی بجائے گہری ر نگت کا تھا۔ اس آدمی میں کون سی کشش تھی جس سے سارا یروشلیم اور یہودیہ کھنچا چلا آتا تھا ؟ ان میں سے کچھ لوگ باہر آتے اور کہتے تھے '' ایک جنگلی آدمی آیا ہوا ہے اور لوگوں کو پانی میں ڈبونے کی کوشش میں ہے۔ ایسی باتیں کب کسی نے سنی ہیں؟''

74 ۔ باقی متجسس تھے اور کہتے تھے '' یہ مسیح ہو گا ۔'' ان میں سے کسی نے کہا '' یہ نبیوں میں سے کوئی ہو سکتا ہے ۔'' وہ نہیں جانتے تھے کہ اسے کیا سمجھیں ۔مگر یہ کیا تھا جو یسعیاہ 40 باب کو پورا کر رہا تھا جہاں اس نے فرمایا تھا '' بیابان میں پکارنے والے --- '' وہ کیا کرے گا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے چند ہفتوں بعد وہ اپنے پیغام پر اتنا پریقین ہو گیا کے اس نے کہا '' تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے میں لائق نہیں ۔میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا ہے لیکن وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا ۔''

76 ۔ اور ایک دن ایک عام سا نوجوان جس کی عمر تقریباً تیس سال تھی ،چلتا ہوا آیا اور بپتسمہ لیا۔ جب یہ شخص آیا تو نبی کو ایسی کشش کا احساس ہوا کہ اس دن اس کا طرزِ سلوک عجیب ہو گیا ۔اجتماع نبی کے اس عمل کو محسوس کرنے سے باز نہ رہ سکا جب وہ دریا کے کنارے کاہنوں سے محو گفتگو تھا۔ انہوں نے کہا '' خُدا نے یہ مذبح تعمیر کیا۔ خُدا نے ہمیں یہ کرنے کو کہا ۔موسیٰ نبی ہے۔ ہم موسیٰ کا یقین کرتے ہیں۔ قربانی کبھی موقوف نہ ہو گی ۔ میں یوحنا کا جواب سن سکتا ہوں جب اس نے کہا ۔'' کیا تم نے کلامِ مقدس میں کبھی نہیں پڑھا جو دانی ایل نبی نے کہا کہ دائمی قربانی موقوف کی جائے گی ؟ اور وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔ کیا تم نے وہ بات بھی نہیں پڑھی جو یسعیاہ نے 40 باب میں کہی کہ بیابان میں پکارنے والے کی آوازسنائی دیتی ہے کہ خُداوند کی راہ تیار کرو؟ یہ دونوں نبوتیں میرے متعلق ہیں ۔ایک اور بات بھی ہے کہ کیا تم چار سو سال پہلے کے ملاکی نبی کو نہیں پہچانتے جس نے تیسرے باب میں کہا کہ دیکھ میں اپنے رسول کو اپنے آگے بھیجوں گا کہ میرے لیے راہ تیار کرے؟ کیا تم نہیں جانتے کہ یہ نبوت پوری ہو رہی ہے؟'' نبوت پوری ہو رہی تھی ۔

79 ۔ اسی وقت نبی مڑا اور بولا ،'' دیکھو ، یہ خُدا کا برہ ہے جو جہاں کے گناہ اٹھا لے جاتا ہے ۔'' اب یہ کیا کشش تھی ؟ یہ نبی سے اس کی نبوت کی طرف تبدیل ہو گئی ہے ۔اب دیکھیے کہ کیا ہوتا ہے ۔ایک عام ساآدمی جسے کوئی بھی نہیں جانتا ،ایک بڑھئی چلتا ہوا پانی میں اترتا ہے ۔تب عظیم نبی یوحنا نے کہا '' میں تو آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا مشتاق ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے ؟'' اس نے جواب میں کہا ،'' لیکن ایک نبی اور کلام کی حیثیت میں ہمیں اسی طرح تمام راستبازی کو پورا کرنا لازم ہے۔'' پس یوحنا سمجھ گیا کہ قربانی کو گذراننے سے قبل دھونا لازمی ہے اور اس نے اسے بپتسمہ دے دیا۔

83 ۔ جب وہ شخص پانی میں سے اوپر آیا تو ایک اور کشش سامنے آئی ۔اسی عظیم نبی نے ،جو زمانے اور وقت کا اعلان کرنے میں پوری طرح وفادار رہا تھا ،اوپر نگاہ اٹھائی اور آسمان کو کھلے ہوئے اور خُدا کی روح کو کبوتر کی شکل میں اس پر اترتے دیکھا اور ایک آواز آئی کہ '' یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں ۔'' خُدا ایک نبی کے پیغام کو عیاں کر رہا تھا ،یردن پر کون سی چیز توجہ کھینچ رہی تھی۔

84۔بھائی کچھ دیر پہلے گا رہا تھا یا شا ید گا نے والا تھا کہ ،''دور پہاڑوں پہ نظر آتی ہے وہ کھر دری صلیب ۔'' کو ہ کلوری پر کس چیز کی کشش تھی جب ہم دیکھتے ہیں کہ مذہبی دنیا نے اسے مجرم ٹھہرایا تھا اوررومی حکومت نے اسے موت کی سزا دی تھی ؟ وہ بھوکا اور پیاسا تھا اوراس کے بدن سے خون بہہ رہا تھا ۔صلیب پر لٹکے ہوئے اس نے چلا کر کہا ''اے میرے خدا ، اے میرے خدا ، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ؟'' اور جو مذہبی لوگ کھڑے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے ہر گز نہیں جانتے تھے کہ پرانے عہد نامہ کی ایک نبوت ٹھیک اس وقت کلوری پر پوری ہو رہی تھی ۔داؤد نبیوں کی طرح روح میں آگیا اور اس نے اس طرح محسوس کیا جیسے وہ خود اس حا ل میں ہو ۔زبور 22میں داؤد چلا اُٹھا '' اے میرے خدا ، اے میرے خدا ، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ؟ میں اپنی تمام ہڈیاں گن سکتا ہوں ۔وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں ۔'' داؤد یوں بول رہا تھا جیسے وہ خود ہو ۔لیکن یہ داؤد نہیں تھا ، یہ داؤد کے اندر مسیح تھااور یہاں وہی نبوت جو مختلف نبیوں کے مدِ نظر رہی ، کوہِ کلوری پر پوری ہو رہی تھی ۔کو ہِ کلوری پر کون سی کشش تھی ؟خدا اپنے کلام کو پورا کر رہا تھا ۔

87۔ایک پہاڑ پر ایک اور کشش بھی تھی ، پنتی کوست کے دن جب وہ تمام جنونیوں سے چھٹکارا حا صل کر لینے کے بعد ایک مذہبی ضیافت میں شریک تھے ۔اُنہوں نے اس روز سے ان کے متعلق کوئی بات نہ سنی تھی ۔اچا نک وہ بالا خا نے پر آندھی کے سنا ٹے کی مانند پھٹ پڑے ۔ ان کے زور زور سے پکارنے کی آواز گلیوں میں سنائی دینے لگی ۔'' یہ کیا وجہ ہے ؟اس کے کیا معنی ہیں ؟کیا یہ سب نشے میں ہیں ؟'' اور دیکھئے ان میں سے ایک نبی اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ نبیوں کے سلسلے کو واجب تھا اور اس نے کہا اے اسرائیل کے لوگو اور یروشلیم اور یہودیہ کے رہنے والو ، یہ جان لو اور میری باتیں غور سے سن لو ۔یہ نشے میں نہیں ہیں جیسا کہ تم سمجھ رہے ہو ۔بلکہ یہ وہ بات ہے جو خدا وند نے یوایل نبی کی معرفت فرمائی تھی کہ ''آخری دنوں میں یو ں ہو گا کہ میں ہر فرد بشر پر اپنے روح میں سے ڈالوں گا ''۔یہ تھی کشش۔

90۔مذہبی لوگ زندگی کے شہزادہ کو مصلوب کرنے اور سارا کچھ کرنے کے بعد بھی روح القدس کے نزول کے وعدہ کو سمجھ نہ سکے ۔کشش یہ تھی ، ''یہ کون ہے ؟ اِ س

کا کیا مطلب ہے '' ان لوگو ں کو کیا ہوگیا ہے ؟''اوہ، میرے عزیزو ۔آج بھی ایسا ہی ہے ۔اِسے موجودہ گھڑی میں لانے کے لئے ہمیں بہت کچھ چھو ڑنا ہوگا ۔آج بھی یہی صورتِ حال ہے ۔وہی کچھ وقوع میں آرہا ہے ، وہی سوالات پو چھے جا رہے ہیں کہ ''یہ کیسا شور ہے ؟'' بازار میں اِدھر سے ادھر تک دیکھئے ، کہ مشی گن سے فلوریڈا اور میامی سے کیلیفورنیا تک کی کاریں ہیں ۔آج دن کے وقت جب میں دوپہر کے بعد اپنی گاڑی میں تھا تو میں اور میری بیوی کاروں کے نمبر وں کو دیکھ رہے تھے ۔وہیں پر مجھے آج کے مضمون کے متعلق خیال آیا ۔''اس کا کیا مطلب ہے ؟''جیسا کہ کلام کہتا ہے ،'' جہاں لاش ہوگی عقاب جمع ہو جائیں گے ۔''

93۔میں نے اپنی بیوی سے کہا ، '' پیاری ، کیا تمہیں یا د ہے کہ گزشتہ رات مجھے ہر اس چیز کو جو دنیا میں مجھے پیاری ہے ، خیر باد کہنا پڑا اور خدا کے بتا ئے ہوئے ایک کام کی خا طر کھیتوں میں جانا پڑا ؟ تب تم نے ایک گیت گا یا تھا ۔'' مغرب و مشرق سے آئیں گے وہ دور کے ممالک سے آئیں گے وہ شا ہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک بن کے مہماں اس کے آئیں گے.

94۔ وہ کشش یہی چیز ہے۔خُدا کا پہلے سے مقرر کیا ہوا بیج جو اس کی پیروی کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا ،یہ ہمارے لیے زندگی سے بڑھ کر ہے ۔ہماری زندگیاں لے لو مگر یہ نہ لو ۔کیا کشش ہے؟ خُدا حسبِ معمول اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے ،نویں آیت میں جو ہم نے تھوڑی دیر پہلے پڑھی ،جب یسوع اپنی ہیکل میں یا یروشلیم میں داخل ہوا وہ ایک چھوٹے سے سفید گدھے پر سوار تھا ۔تب وہ نبوت پوری ہوئی جو زکریاہ نے بیان کی تھی کہ ،'' اے بنتِ صیون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دختر یروشلیم خوب للکار کیونکہ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے ۔وہ صادق ہے اور نجات اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے؟'' یہ وہ بات تھی جس کی یروشلیم کے مذہبی مراکز کے لیے کشش تھی۔

96 ۔ اب، ہم آخری دنوں کے واقعہ کو دیکھتے ہیں ۔آئیے زکریاہ کی کتاب میں چند صفحے پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ اس نے اس کے متعلق کیا کہا ہے ۔ آئیے زکریاہ کے 14 باب کی 4 آیت سے دیکھئے ۔غور سے سنئے،ہم 4 سے 9 آیت تک کلام مقدس کا حصہ پڑھیں گے۔ غور سے سنئے۔ یہ ہے خُداوند یوں فرماتا ہے ۔یہ مقدس کلام ہے زکریاہ 14 باب۔جو کچھ زکریاہ 9 باب میں کہا گیا اسے یاد رکھئے ۔انہوں نے اسے نہ پہچانا ۔اب آج یہ کیا ہے ؟ زکریاہ 14 باب اس کی آمد کی خبر دے رہا ہے اور اس روز وہ کوہِ زیتون پر جو یروشلیم کے مشرق میں واقع ہے کھڑا ہو گا اور کوہِ زیتون بیچ سے پھٹ جائے گا اور اس کے مشرق سے مغرب تک ایک بڑی وادی ہو جائے گی کیونکہ آدھا پہاڑ شمال کو سرک جائے گا اور آدھا جنوب کو ۔اور تم میرے پہاڑوں کی وادی سے ہو کر بھاگو گے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آضل تک ہو گی ،جس طرح تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلہ سے بھاگے تھے ---97 ۔ ایک اور زلزلہ زمین کو پھاڑ ڈالے گا۔ اگر آپ حوالہ دیکھنا چاہتے ہوں تو 5 ویں آیت پر غور کیجئے ،یہ آیت بتاتی ہے کہ کوہِ زیتون کے پھٹنے کا سبب ایک زلزلہ ہو گا۔ اور اس کی تصدیق یسعیاہ 29:6 اور مکاشفہ 16:9سے ہوتی ہے ۔بالکل اسی طرح ؟یہ کیا ہے؟ وہی نبی جو اس کی پہلی آمد کے متعلق بتا رہا تھا اسی نے اس کی دوسری آمد کو بھی دیکھا! غور کیجئے ،جیسے زلزلہ کے دنوں میں ۔'' کیا آپ سمجھے کہ زلزلے کیا کر رہے ہیں، آپ ان سے متعلق پیشنگوئیوں کو سمجھ گئے ہیں --- کیونکہ خُداوند میرا خُداآئے گا اور سب قدسی تیرے ساتھ۔اور اس روز روشنی نہ ہو گی اور اجرامِ فلک

چھپ جائیں گے پر ایک دن ایسا آئے گا جو خُداوند ہی کو معلوم ہے ، وہ نہ دن ہو گا نہ رات لیکن شام کے وقت روشنی ہو گی ۔ زکریا 14 باب(اوہ،میرے خُدا !)

98 ۔ شام کے وقت روشنی ہو گی۔ ‘‘ یہ وہی کہہ رہا ہے۔ اور لوگ اندھے ہیں ! کون سی کشش ہے؟ آئیے دو اور آیات پڑھیں اور اس روز یروشلیم سے آبِ حیات جاری ہو گا جس کا آدھا بحر مشرق کی طرف بہے گا اور آدھا بحر مغرب کی طرف ۔گرمی سردی میں جاری رہے گی ۔ (انجیل یہودیوں اور غیر قوم دونوں سے آگے چلتی رہے گی) اور خُداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو گا ۔اس روز ایک ہی خُداوند ہو گا اور اس کا نام واحد ہو گا۔شام کے وقت روشنی ہو گی ،(ٹھیک) جلال کی راہ تم پاؤ گے ضرور آبی راہ میں آج ہے وہ نور تم سب جو نکالے گئے ہو اور صندوق کو نئی بیل گاڑیوں پر رکھے ہوئے ہو، ان میں سے نکل آؤ اس سے پہلے کہ ہلاکت تم پر آ پڑے ۔خُدا نے اس کی تصدیق کی ہے یہ اسی طرح ہو گا ۔

100 ۔ آئیے کلامِ مقدس کے ایک اور حوالہ ،ملاکی 4 باب کی طرف چلتے ہیں اور اس چھوٹے سے چوتھے باب کو پڑھتے ہیں۔ کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی مانند سوزان ہو گا ۔تب سب مغرور اور بدکردار بھوسے کی مانند ہوں گے ۔۔۔اب یہ وہ نہیں ہے۔ ملاکی 3 باب پہلی آمد سے متعلق ہے، یہاں دوسری آمد کا تذکرہ ہے۔اگرچہ میں ڈاکٹر سکوفیلڈ کے حاشیوں سے اتفاق نہیں کرتا،لیکن یہاں اس نے بھی درست لکھا ہے، یعنی ملاکی 3 باب میں یوحنا کا اختیاراور دوسری آمد کے لیے ایلیاہ کی پیشروی ۔۔۔اور وہ دن ان کو جلائے گا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا رب الافواج فرماتا ہے ۔(یوں’’ ابدی‘‘ جہنم کہاں پر ہو سکتا ہے؟) لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالع ہو گا اور اس کی کرنوں میں شفا ہو گی اور تم گاؤ خانہ کے بچھڑوں کی مانند کود و پھاندو گے اور تم شریروں کو پامال کرو گے کیونکہ اس روز وہ تمھارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے رب الافواج فرماتا ہے۔ تم میرے نبی اسرائیل کے لیے فرمان یاد رکھو۔

102 ۔یہاں ایلیاہ کی آمد ۔۔۔ دیکھو میں ایلیاہ نبی کو تمھارے پاس بھیجوں گا۔ پرانے عہد نامہ کا اختتام اس آیت پر ہے۔ دیکھو خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا ۔اب یہ یوحنا نہیں ہو سکتا ۔دیکھئے اس وقت دنیا جلائی نہ گئی اور راستباز بدکاروں کی راکھ پر نہ چلے ۔سمجھے ؟نہیں، نہیں۔خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا مبادا میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔ روح القدس کی وضا حت پر غور کیجئے کہ اس نے ایلیاہ کی دو آمدوں میں کوئی الجھن پیدا نہیں ہونے دی ۔ملاکی 3 باب میں کہا ،’’ دیکھو میں اپنے رسول کو اپنے آگے بھیجوں گا ‘‘ ۔یسوع سے یوحنا کے متعلق پوچھا گیا تو اس نے کہا ’’ چاہو تو مانو،یہ وہی ہے جس کے متعلق نبی نے کہا تھا کہ میں اپنے پیغمبر کو اپنے آگے بھیجوں گا۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے ‘‘۔ ملاکی تین باب والا۔

106 ۔ غور کیجئے کہ کلام اسے کتنی صفائی سے بیان کرتا ہے ۔دیکھئے یہ ان کے لیے ہے جو اسے سمجھنا چاہتے ہیں۔ یاد کیجئے کہ یسوع ایک حوالہ کے درمیان میں رک گیا ،کیونکہ اس کا کچھ حصہ اس وقت پورا ہوا تھا جبکہ باقی اس کی دوسری آمد سے متعلق تھا ۔’’ تاکہ خُداوند کے سالِ مقبول کا اشتہار دوں اورغم گینوں کو دلاسا دوں

''،وہ رک گیا اور جب تک اس کی دوسری آمد نہ ہو خُداوند کے انتقام کا روز نہیں آئے گا ۔

107 ۔ غور کیجئے کہ یہاں پر یہ حوالہ کلام اس کے متوا زی ہے۔'' اور ایلیاہ والدوں کے دل اولاد کی طرف پھیردے گا''۔ (اب ملاکی 4 باب کی بات ہو تو اسے ملاکی 3 باب کے ساتھ الجھا نہ دیں ۔) ایلیاہ یعنی یوحنا جو مسیح کی پہلی آمد سے پہلے آیاوہ پرانے بزرگ والدوں کو فرزندوں کے پیغام کی طرف مائل کرے گا'' آخری دنوں میں اپنی دوسری آمد میں وہ رسولی ایمان کی طرف مائل کرتا ہے ۔دیکھئے کلام کی ترتیب کس قدر کامل ہے۔ یہ پرانے عہد نامہ کا اختتام تھا۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ شام کے وقت روشنی ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ چوٹی ہے، پہاڑ یا درخت کی چوٹی ہے۔ جی ہاں۔

110 ۔ جیسا کہ آج صبح میں نے کہا تھا کہ ہم تنظیموں سے گزر کر اوپر آئے ہیں، ان سب چیزوں سے (سنگترے کی حیثیت سے نہیں) ۔ جیسا کہ میں نے آج صبح کہا تھا کہ ہمیں گریپ فروٹ، لیموں اور دوسرے تمام پھل حاصل ہوئے جو آغاز کے ساتھ مماثلت نہیں رکھتے تھے۔اب اسے سمجھنے سے قاصر نہ رہیں ! یہ یہاں آتا ہے! بالآخر جب تمام تنظیمیں اپنا کردار ادا کر چکیں گی، آغاز کرنے کے لیے ان کے پاس روشنی نہ ہو گی ۔وہ کیا کر رہے ہیں؟ وہ کیا کر رہے ہیں؟ سنگترے کے درخت پر لیموں کیا کرتا ہے؟ یہ سنگترے کے درخت سے اصلی زندگی حاصل کرتا اور اس سے لیموں پیدا کرتا ہے ۔تنظیموں نے خُدا کے کلام کے ساتھ یہی کچھ کیا ہے ۔انہوں نے اپنی روایات سے خُدا کے کلام کو بے اثر بنا دیا ہے ۔یہ ہے خُداوند کا روح یوں فرماتا ہے ! انہوں نے لیموں اور گریپ فروٹ پیدا کئے ،لیکن سنگترے پیدا نہیں کئے۔

112 ۔ لیکن نبی نے کہا ؟ جس نبی نے ہمارے آج کے متن کے لیے کہا،'' اے دخترِ یروشلیم ،خوشی منا ،اے بنتِ صیون ،خوب للکار ،کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے ،وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے ''، غور کیجئے کہ اسی نے کہا '' پھل کے پکنے کا وقت آئے گا ۔'' پھلوں کو پکانے کے لیے سورج کو زمین کی طرف بھیجا جاتاہے ۔یہ کیوں پکا نہیں سکتا ؟کیونکہ پکنے کے لیے کوئی پھل نہیں ۔ لیکن زندگی ابھی تک اوپر کو منتقل ہو رہی ہے۔

113 ۔ زندگی گریپ فروٹ کو سنگترہ سمجھ کر اوپر آئی ،لیکن دیکھا کہ وہ منظم ہو چکا تھا ،وہ گریپ فروٹ تھا اور وہ آگے چلی گئی اور اس دفعہ اسے لیموں ملا وہ پھر آگے چلی گئی اور وہاں کوئی اور ملا ۔اور پھر آخر میں درخت کی چوٹی کے پاس اسے ٹیجیلو(tangelo)ملا۔ جو آدھا سنگترہ اور آدھا لیموں ہے، وہ ایک مخلوط نسل ،ایک برگشتہ چیز ہے، اس نے برگشتگی کو اپنا لیا ہے ۔یہ بالیوں کے چھلکے اسی درخت سے زندگی حاصل کر رہے ہیں اور ''تقریباً برگزیدوں کو گمراہ کر سکتے ہیں ۔'' یہ سنگترہ دکھائی دیتے ہیں مگر ہیں نہیں۔''لیکن جب یہ تنظیموں سے آگے نکل جائے گی تو '' روشنی ہو گی ۔'' جب یہ ماضی کی تنظیموں سے آگے نکل جائے گی اور نئے پھول پیدا ہوں گے تو اس سے سنگترے پیدا ہوں گے جیسے یہ اس وقت سنگترہ تھی جب یہ زمین کے اندر گئی تھی ۔تب روشنی ہو گی۔ یہ کیسی کشش ہے، یہ کیا ہو رہا ہے؟ خُدا کا کلام پورا ہو رہا ہے پرانے عہد نامہ میں دو گواہ ہیں کہ اس طرح ہو گا۔

116 ۔آئیے نئے عہد نامہ میں سے یوحنا 14:12 پڑ ھیں۔۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے،وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں۔۔ اس کے علاوہ لوقا17 با ب22 تا 30 میں اس نے کہا کہ جیسا لوط کے دنوں میں ہوا،اس سے پہلے کہ سدوم جلایا گیا ،ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہو گا، اس روز جب ابن آدم کو ظاہر کیا جائے گا ۔کلام کی طرف دیکھئے !'' ابن آدم '' ،یسوع مسیح جو کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے، وہ ماضی میں تنظیموں میں سے گزرتا رہا، اور درخت کی چوٹی تک؟ ہر وہ شاخ جو مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی ،اسے کاٹا اور آگ میں ڈلا جائے گا کہ جل جائے۔ لیکن ہر وہ شاخ جو پھل پیدا کرے گی ،اسے صاف کیا جائے گا '' ۔119 ۔ آخری دنوں میں اس چھوٹے گروہ پر حقیقی پہلی اور پچھلی بارش ہو گی جو اس وقت مسیح کے پیچھے پیچھے چلا تھا جب وہ گدھے پر سوار تھا، وہ بلاشبہ حلیم تھا۔ وہ پکار رہے تھے، '' ہوشعنا ،بادشاہ کو ہوشعنا جو خُداوند کے نام سے آتا ہے'' ! آج کیا معاملہ ہے؟ پہاڑ پر کیا کشش ہے؟ ۔

120 ۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں اسی پلیٹ پر کھڑا تھا اور روح القدس نے کہا،'' وہ دن آتا ہے جب وہ تیرے گھر کے سامنے ایک لکڑی گاڑ دیں گے،وہ تیرے گیٹ کو ہلا دیں گے ۔تب تو اسے نظر انداز کر دینا اور غصے میں نہ آنا ۔'' میں نے اپنے گیٹ کو ٹوٹا ہوا اور پہاڑی کے ساتھ پڑے دیکھا ۔میں نے اپنے سامنے پہاڑی کو کھدے ہوئے اور تمام تختوں کو ادھر ادھر پڑے دیکھا جہاں کسی نے اسے پٹخا ہوا تھا ۔میں نے نگاہ کی اور مجھے وہاں چھوٹا سا رکی (بچہ) نظر آیا جو وہاں آیا ہوا تھا اور اسی نے گیٹ کو اکھاڑا اور باقی سب کچھ کیا ۔میں نے کہا '' تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں ؟'' اس نے ذرا تیز بننے کی کوشش کی اور میں نے اسےایک ٹھوکر دے ماری ۔جب اس نے ایسا کیا تو میں نے کہا،'' جب تک میں جنگلے کے اندر تھا میں نے ایسا نہیں کیا،لیکن میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ذرا پتہ چل جائے ''۔ اور میں نے اس کے ایک لگا دی ۔جب میں نے اسے نیچے گرا لیا، تو میں نے اسے پھر اٹھایا اور زمین پر دے مارا ۔میں نے اسے تین چار بار اٹھا کر پہاڑی پر پٹخا ۔پھر میں اس طرف چلا اور میں نے کہا،''یہ درست ہیں ۔'' میں نے اسے اوپر اٹھایا اور اس کے ساتھ ہاتھ ملایا ،اور کہا،'' مجھے تم پر غصہ نہیں ہے لیکن میں تمہیں سمجھانا چاہتا تھا کہ تم میرے ساتھ اس طرح بات نہیں کر سکتے ۔'' اور جب میں واپس جانے کے لیے پلٹا تو گیٹ پر روح القدس کھڑا تھا ،اس نے کہا،'' اب اسے نظر انداز کر دو،جب وہ لکڑی گڑی ہوئی ہے تو تم مغرب کی طرف مڑ جاؤ ۔'' یہ کتاب ضرورت کی ہر چیز ہے۔ یہ کتاب میرے لیے ہے اچھی غذا (یہ وہ راستہ بتاتی ہے کہ میں تکلیفوں سے بچ سکتا ہوں) یہ بتاتی ہے ترکیب ہر مشکل سے بچنے کی یہ کتاب ہے کلام اور کلام ہے خُدا 122 ۔ تین سال ہوئے میں نے اپنے ایک دوست کی بات سنی جو شہر کا سروے کرتا تھا ،وہ مجھ سے اگلی گلی میں رہتا ہے، وہ ایک کھونٹا گاڑ رہا تھا۔میں اس کے پاس گیا اور کہا'' مڈ،کیا مسئلہ ہے ؟'' وہ مسٹر کنگ کا بیٹا اور میرا ذاتی دوست تھا۔ اس نے کہا ،'' بلی،اس سڑک کو چوڑا کیا جا رہا ہے ۔'' آپ سب کو یاد ہے۔ میں نے کہا '' شاید یہ پل ہو ۔'' میں نے بھائی وڈ کو بتاتے ہوئے کہا '' اپنی ملکیت کا خیال رکھو۔شاید وہ پل اس جگہ سے گزرے ''۔ گلی کو اکھاڑ دیا گیا،ہر طرف اینٹیں اور پتھر بکھرے پڑے تھے ۔اس لیے میں نے کہا ،'' اپنے مال کا دھیان رکھو ''۔اور جب مسٹر کنگ نے مجھے بتایا کہ کیا ہونے والا ہے تو میں اندر گیا اور اپنی بیوی سے کہا،'' پیاری اس کے متعلق کچھ لکھا ہوا ہے۔ کہیں خُداوند یوں فرماتا ہے موجود ہے ''۔

125 ۔ میں اندر گیا اور اپنی کتاب نکال کر دیکھا ،اس میں لکھا ہوا تھا ،یوں ہو گا کہ ۔۔۔''یہ آٹھ سال پہلے لکھا گیا تھا ! جب میں نے یہ دیکھا تو کہا،'' پیاری اب اس کا وقت

آ گیا ہے، ہمیں مغرب کی طرف چلے جانا چاہئے ''۔ اس روز کے بعد تقریباً صبح کے دس بجے میں اپنے کمرے میں کھڑا تھا کہ میں روح میں آ گیا ،اور میں نے کبوتروں کا ایک غول اڑتا ہوا دیکھا ،میں ان چھوٹے پرندوں کو دیکھ رہا تھا ۔آپ کو یاد ہے ۔میں نے مخروط کی شکل میں سات فر شتوں کو دیکھا جو میری طرف آ رہے تھے،انہوں نے کہا '' مغرب کی طرف مڑ جاؤ ،ٹیوسان سے شمال مشرق کی طرف چالیس میل چلے جاؤ اور تم اپنے لباس میں سے کانٹا نکال رہے ہو گے

128 ۔ بھائی فریڈ سوتھمین ،سامنے بیٹھے سیدھے میری طرف دیکھ رہے ہیں، یہ اس صبح وہاں موجود تھے۔ میں یہ بات بھول گیا تھا ۔میں نے کہا تھا '' بھونچال کی مانند ایک دھماکہ ہو گا جو ملک کی تقریباً ہر چیز کو ہلا کر رکھ دے گا۔ میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایک انسان کیسے زندہ رہ سکے گا۔'' میں خوفزدہ ہو گیا تھا ۔میں فونیکس میں کھڑا تھا ،آج رات سب سننے والے میرے مصدق ہیں۔ میں ''صاحبو! یہ کون سا وقت ہے ؟'' ہم کہاں پر ہیں؟''، کے موضوع پر بول رہا تھا ۔میں مغرب کی طرف گیا ۔آپ میں سے بہتوں نے وہ ٹیپ حاصل کی ہے ۔آپ میں سے بہتوں نے اس کے وقوع میں آنے سے ایک سال سے بھی کچھ عرصہ پہلے سنا تھا ۔

130 ۔ میں مغرب کی طرف چلا گیا ۔میں حیران تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ ایک دن خُداوند کی طرف سے مجھے بلاہٹ ہوئی ۔میں نے اپنی بیوی سے کہا '' میری پیاری ،شاید میرا کام تمام ہونے والا ہے۔'' میں نہیں جانتا تھا۔ میں نے کہا'' خُدا نے شاید مجھ سے سارا کام لے لیا ہے اور اب میں اپنے گھر چلا جاؤں گا۔ تم بچوں کو لے کر بلی کے ہاں چلی جانا خُدا ہر صورت تمھارے لیے کوئی نہ کوئی بندوبست کرے گا۔ اسی طرح زندگی گزارنا اور خُدا کے ساتھ سچائی سے چلنادھیان سے بچوں کو سکول بھیجنا اور خُدا کے خوف میں ان کی پرورش کرنا ۔'' بیوی نے کہا '' بل آپ نہیں جانتے کہ یہ سچ ہے ۔'' میں نے کہا'' نہیں لیکن اس دھماکے میں کوئی انسان زندہ نہیں رہ سکتا ۔'' اور ایک صبح خُداوند نے مجھے جگا کر کہا '' اٹھ اور درہ سابینو کو جا۔'' میں نے ایک کاغذ اور بائبل لی بیوی نے کہا '' آپ کہاں جا رہے ہیں؟'' میں نے کہا'' میں نہیں جانتا واپس آ کر تمہیں بتاؤں گا۔''

132 ۔ میں اس آبی درے کی طرف چلا گیااور سیدھا اس مقام کی طرف گیا جہاں عقاب محو پرواز تھے۔ میں وہاں کھڑے کسی ہرن کو دیکھنا چاہ رہا تھا ۔میں دعا کے لیے گھٹنوں کے بل جھکا اور اپنے ہاتھ بلند کئے اور ایک تلوار میرے ہاتھ میں آ پڑی ۔میں نے ارد گرد دیکھا ،میں نے سوچا ،'' یہ کیا ہے میرے پاس اور کوئی نہیں ۔اور یہ تیغ آبدار دھوپ میں چمک رہی ہے، میرے ہاتھ میں ہے۔'' میں نے کہا ،'' اس درے میں میلوں دور تک کوئی انسان موجود نہیں ہے۔ یہ تلوار کہاں سے آ گئی ہے؟'' مجھے ایک آواز سنائی دی ،'' یہ بادشاہ کی تلوار ہے ۔'' میں نے کہا ،'' کوئی بادشاہ تو کسی آدمی کو بہادری کے انعام میں تلوار دیتا ہے ۔'' وہ آواز دوبارہ سنائی دی '' یہ کسی بادشاہ کی تلوار نہیں بلکہ بادشاہوں کے بادشاہ کی تلوار ہے، یہ خُداوند کا کلام ہے۔'' اس نے کہا ،'' خوف نہ کر، یہ تیسری نعمت ہے یہ تیری خدمت کا اظہار ہے۔''

134 ۔ میں ایک دوست کے ہمراہ شکار کے لیے جا رہا تھا،مجھے کوئی علم نہ تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ ایک شخص نے مجھے فون کیا ،اس شخص نے جس نے خُداوند کے فرشتہ کی تصویر کے متعلق مجھ پر تنقید کی تھی۔ وہ تصویر بھی اسی نے لی تھی ۔مجھے اس کے بیٹے کی خاطر ہوسٹن جانا تھا کیونکہ اس کی حالت بہت نازک تھی

اور وہ چند دنوں کا مسافر تھا ۔وہ آدمی مجھے ملا اور مجھے بازوؤں میں لیتے ہوئے کہنے لگا،’’ میرا خیال ہے کہ آپ وہی آدمی ہیں جس پر میں نے تنقید کی اور وہی میرے بیٹے کی زندگی بچانے آیا ہے!‘‘ زندگی بچانے کے لیے انسانی معاشرہ مجھے یہ انعام دیتا ہے آپ اسے جو نام بھی دینا پسند کریں۔

135 - پھر ہم چلے گئے ۔میں شکار کے لیے پہاڑ پر چلا گیا ۔میں اور بھائی فریڈ وہاں تھے۔ ایک صبح جب میں باہر نکلا تو میں نے نگاہ کی اور دیکھا کہ وہ کس جگہ کی طرف گیا ہے۔ میں نے اپنا نیزہ پہلے ہی تیار کر رکھا تھا ۔میں نے کہا،’’ بھائی فریڈ آپ علی الصبح ،پوپھٹتے ہی اس پہاڑ پر چلے جائیں گے جبکہ میں دوسرے پر جاؤں گا۔ میں کسی سور کو ہلاک کرنے کی غرض سے گولی نہیں چلاؤں گا۔ لیکن اگر ان کا غول اس طرف آنا شروع ہو گیا تو میں انہیں بھگانے کے لیے ان کے سامنے کی طرف فائر کروں گا۔

136 - بھائی فریڈ اس جگہ چلے گئے لیکن وہاں کوئی سور نہ تھا ۔انہوں نے ہاتھ ہلا کر مجھے اشارہ کیا اور میں نے دیکھا ۔میں ایک درے میں اتر گیا جو ایک بڑی کھائی تھی ،اس وقت سورج صرف نکلنا شروع ہوا تھا ۔میں پہاڑی کے دوسری طرف آ گیا میں نبوت کے متعلق بالکل نہیں سوچ رہا تھا۔ میں آرام سے انتظار کرنے بیٹھ گیا میں نے سوچا ،’’ سوروں کو کیا ہو گیا ؟ میں انڈین لوگوں کی طرح ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔ میں نے اسے کھینچ لیا اور کہا،’’عجیب بات ہے ! میں ٹیوسان سے شمال مشرق میں تقریباً چالیس میل کے فاصلے پر ہوں ۔میرا چھوٹا بیٹا جوزف وہاں میرا انتظار کر رہا ہے ۔‘‘ میں نے دیکھنا شروع کر دیا ،مجھ سے کوئی ایک ہزار گز دور ایک پہاڑ پر سوروں کا ایک غول دکھائی دیا۔ میں نے کانٹا پھینک دیا۔ میں نے کہا ،’’ میں انہیں حاصل کروں گا ۔میں بھائی فریڈ کی طرف جاؤں گا، میں یہاں ایک کاغذ لٹکا دوں گا تاکہ راستے کے لیے نشان مقرر ہو جائے اور میں بھائی فریڈ کی طرف جاؤں گا۔‘‘ میں پوری رفتار سے بھاگتا ہوادوسری طرف کے پہاڑ پر چڑھنے لگا۔ مجھے ایسا لگا کہ کسی نے مجھ پر فائر کر دیا ہے۔ میں نے ایسا دھماکہ کبھی نہ سنا تھا ۔اس نے ساری زمین کو لرزادیا ۔اور جب ایسا ہوا تو میں نے اپنے سامنے سات فرشتوں کا ایک جھرمٹ کھڑا دیکھا۔

139 - تھوڑی دیر کے بعد میں بھائی فریڈ اور دوسروں کے پاس تھا ۔انہوں نے پوچھا ’’ یہ کیا تھا ؟‘‘ میں نے کہا ،’’ یہ وہی کچھ تھا،‘‘ ’’ اب آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟‘‘ ’’ گھر واپس جا رہا ہوں ۔کیونکہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ بائبل کے سات بھید جو تمام برسوں میں تمام تنظیموں سے پوشیدہ رہے ہیں، خُدا ان ساتوں بھیدوں کو سات مہروں میں کھولنے جا رہا ہے۔‘‘ اس جگہ وہ دائرہ دھند کی شکل میں زمین سے بلند ہو رہا تھا۔ جب ایسا ہوا تو وہ پہاڑ سے اٹھا اور جس طرف سے یہ آیاتھا اس سے مغرب کو گھوم گیا ۔تھوڑی دیر بعد سائنس کو اس کا پتہ چل گیا، یہ اس مخروط کے عین مطابق پچیس میل کے گھیر اور تیس میل کی بلندی پر تھا۔

142 - اور ایک دن اس جگہ کھڑے ہو کر ہم نے اس تصویر کو دائیں طرف گھمایا تو وہ یسوع مسیح کا چہرہ تھا جس طرح وہ سفید وگ پہنے سات کلیسیائی زمانوں میں دکھائی دیا تھا ،وہ اپنے عظیم الٰہی اختیار کا اظہار کر رہا تھا ۔وہ الفا اور اومیگا ہے وہ اول اور آخر ہے۔ وہ ابدیت کا بااختیار منصف ہے، اس نے وہاں کھڑے ہو کراس زمانہ

کے پیغام کی تصدیق کی تھی ۔اور شام کے وقت روشنی ہو گی! یہ سب کس کے متعلق ہے؟ یہ کیا تھا؟

143 ۔ میں مغرب کی طرف چلا گیا ۔میں بنکس وڈ کے ساتھ اسی پہاڑ پر چلا جا رہا تھا کہ خُداوند نے کہا، '' ایک پتھر پھینک ۔مسٹر وڈ سے کہہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ تو خُدا کا جلال دیکھے گا ''۔ اس سے اگلے ہی روز جب میں وہاں کھڑا تھا تو ایک بگولا نیچے آیا اور پہاڑ میں دھماکہ کیا ۔اس نے میرے سر سے تین یا چار فٹ کی بلندی پر درختوں کی چوٹیوں کو کاٹ دیا۔ اس نے تین بڑے دھماکے کئے اور بھائی دوڑتے ہوئے میرے پاس آئے۔ وہاں مناد اور دیگر قسموں کے کوئی پندرہ افراد تھے۔ انہوں نے پوچھا ،'' یہ کیا تھا ''؟ یہ کیا تھا میں نے کہا '' مغربی ساحل پر عدالت ہو رہی ہے ''

145 ۔ اس سے تقریباً دو دن بعد زلزلے نے تقریباً الاسکا کو ڈبو دیا۔ایری زونا کو رونا ڈو جنگل میں کوہسار غروب پر کیسی روشنی ہے ؟ وہاں کون سی عجیب بات واقع ہوئی ہے کہ لوگ مشرق و مغرب سے گاڑیاں بھگاتے وہاں پڑے ہوئے پتھروں کو اکٹھا کرنے آ رہے ہیں۔ جب وہ وہاں ٹکرایا تو اس نے اس طرح چٹان کو پھاڑا کہ ہر پتھر کے تین کونے بنے ہوئے ہیں۔ (تینوں ایک ہیں ۔) وہ ملک بھر میں پیپر ویٹ کے طور پر میزوں پر پڑے ہیں۔ کررونا ڈو میں کوہسار غروب پر کون سی عجیب بات واقع ہوئی ہے؟

146 ۔ آپ کو یاد ہے کہ جونئیر جیکسن جو اس وقت سن رہے ہیں، نے ایک خواب دیکھا تھا جس کی تعبیر میں نے یہ بیان کی تھی کہ '' غروب آفتاب کیطرف جائے''؟ اور یہ پہاڑ پر غروب آفتاب کے وقت واقع ہوا! یہ شام کا وقت ہے۔ یہ سورج کے غروب ہونے کا وقت ہے ۔غروب آفتاب کے وقت کا پیغام تاریخ کے غروب ہونے سے متعلق ہے ،بلکہ غروب آفتاب سے متعلق نبوت کا پورا ہونا ہے۔ اور ٹیوسان سے چالیس میل دور کو رونا ڈو کے جنگل میں غروب آفتاب کے پہاڑ پر شام کے وقت روشنی ہو گی۔ نقشے کو دیکھئے اور آپ کو وہاں کوہسار غروب نظر آئے گا۔ یہ بالکل وہی جگہ ہے جہاں یہ واقعہ ہوا۔ میں اس کے وقوع میں آنے کے دن تک اسے نہیں جانتا تھا۔

147 ۔ ہر وہ چیز جو کبھی مردہ نہ ہو گی اپنے آپ کو کھول رہی ہے۔ ٹھیک اس چیز کے وقوع میں آنے سے لے کر اس تصویر تک جس میں یسوع کھڑا ہمیں دیکھ رہا ہے، اور اب عین کوہسار غروب پر شام کی روشنی تک۔ شام کی روشنی آ چکی ہے۔خُدا اپنے آپ کو ظاہر کر رہا ہے ۔یہ کیا ہے؟ یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ خُدا اور مسیح ایک ہیں وہ '' سفیدبا لوں کے سا تھ '' کتنوں نے اسے اُون کی ما نند سفید با لو ں میں دیکھا، جس کا ہم نے مکاشفہ پہلے باب میں ذکرپڑ ھا ہے؟سمجھے ،یہ اس کا الہی اختیار ہے، اس کی با اختیار حیثیت ہے! کوئی اور آواز نہیں ،کوئی اور خُدا نہیں ،کچھ بھی نہیں۔''الوہیت کی ساری معموری مجسم ہو کر اس میں سکونت کرتی ہے۔'' وہ فرشتے بذا تِ خود اسکے با لو ں جیسے دکھا ئی دیتے تھے ۔آمین۔

148 ۔ کوہسار غروب پر کیا واقع ہوا ہے ؟ خُدا اپنے کلام کی تصدیق کر رہا ہے۔ اسی لئے ایک ہنگامہ برپا ہے۔ غور کیجئے ،یہ خُدا ہے جو مکاشفہ 10با ب 1 تا 7 میں اپنے موعودہ کلام کو پورا کر رہا ہے یعنی ،'' ساتویں فرشتہ کے نرسنگا پھونکنے کے زمانہ میں جب وہ اپنا پیغام دینے کو ہو گا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہو گا، '' مکاشفہ 10:1-7 کا بھید آخری کلیسیا کے لئے آخری پیغام ہے۔ لوقا 17:30 ٹھیک اس

زمانہ میں پوری ہوئی ہے کہ '' اس وقت ابن آدم ظاہر ہو گا۔'' اور جھوٹے نبی اور جھو ٹے مسیح اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور معجزات دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں،'' لوگ ابھی تک شبہ میں مبتلا ہیں اور حسب معمول کلیسیا شش و پنج میں ہے۔

150 ۔ ٹیوسان کے واقعہ سے اب تک سائنس دان اخباروں میں لکھ رہے ہیں۔ ماؤنٹ لیمن پر لگے ہوئے بڑے کیمرے بھی اسے اس مقام سے بلند ہوتا دیکھ نہ سکے جہاں ہم کھڑے تھے۔ اس کا مغرب کی طرف گھوم جانا وقت کے خاتمہ کا اظہار ہے یہ جا نہیں سکتا مگر مغربی ساحل پر ایک چھوٹا سا ٹکڑا ایسا ہے۔ عدالت عین اسی طرف واقع ہوئی ہے جس طرف یہ گیا تھا ۔ٹھیک فونکس کے گرد اور پریسکاٹ تک رہے تھے؟ سیدھے الاسکا کی طرف اور اس میں دھماکے ہو رہے ہیں اور اس کا رخ ٹھیک اسی طرف ہے۔

151 ۔ مشاہدات کرنے والے تمام لوگ ابھی تک ٹیوسان میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ سائنسی تحقیق معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ یہ کیا چیز تھی۔ وہ اس بلندی پر تھا جہاں کوئی دھند، نمی یا بخارات نہیں ٹھہر سکتے۔'' اس نے کیا کیا ہے؟ یہ کہاں پر ہے ؟'' وہ ابھی تک آسمان پر دکھائی دینے والے اس عجیب و غریب ہالے پر پریشان ہیں جیسے وہ اس وقت ہوئے تھے جب مجوسی ستارے کی پیروی کرتے ہوئے آئے اور انہوں نے پوچھا ۔ '' یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے کہاں ہے ؟'' یہ کیا تھا؟ خُدا اپنے اس کلام کو پورا کر رہا تھا کہ '' یعقوب میں سے ایک ستارہ نکلے گا۔

152۔ آسمان کے خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ شام کی روشنی ہو گی ۔تین سال پہلے تک یہ بھید ایک نبوت تھا کہ '' صاحبو! یہ کونسا وقت ہے؟'' لیکن اب یہ تاریخ بن چکا ہے۔ یہ وقوع میں آ چکا ہے۔ وعدہ پورا کیا جا چکا ہے۔ جناب ، کون سا وقت ہے اور کس چیز کی کشش ہے؟ خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے ! وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔آئیے دعا کریں ۔

153 ۔ پیارے خُدا ، میں نے اپنے ارادہ کی نسبت لوگوں کو زیادہ دیر تک بٹھائے رکھا ہے۔اے خُدا ،میں دعا کرتا ہوں کہ جو کچھ کہا یا کیا گیا وہ ہر جگہ سننے والے لوگوں کی سمجھ میں آ جائے۔ اور وہ دیکھ اور سمجھ کر ایمان لائیں کہ تو ہی سچا مسیح ہے اور کلام کی وہ سب باتیں جن کی تصدیق ہو رہی ہے وہ تیرے کلام کے کامل ہونے اور مناسب وقت پر اس کے پورا ہونے کی تصدیق ہے۔ اب، خُداوند یسوع تیرے اپنے منہ کا فرمان ہے کہ دنیا کی حالت سدوم جیسی ہو گی ۔ہم یہ جانتے ہیں، ہم اس صورتحال کو دیکھ سکتے ہیں ۔تو نے کہا تھا کہ اس دن اس طرح ہو گا ،جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ۔'' اس وقت تین پیامبر غیر قوموں اور عبرانی دنیا کی طرف بھیجے گئے ۔اور ان میں سے ایک جو خُدا تھا، ابن آدم تھا، نے اپنے آپ کو انسانی جسم میں ظاہر کیا اور ایک معجزہ دکھایا ،وہ یہ کہ اس نے ابراہام کو بتا دیا کہ پچھلے خیمہ میں سارہ کیا کر رہی تھی ۔تو نے بتایا کہ یہ معاملہ پھر دہرایا جائے گا جب غیر قوموں کی دنیا کی حالت سدوم جیسی ہو جائے گی اور خُداوند ہم اسی زمانہ میں ہیں۔ دوسری نبوتیں آخری دنوں میں ایلیاہ کے آنے کی تصدیق کر رہی ہیں کہ ایلیاہ کی روح زمین پر آئے گی کہ والدوں کے دل یا '' اولاد کے دل والدوں کی طرف پھیر دے ''۔ اور اے خُدا میں دعا کرتا ہوں کہ اس گھڑی تو اپنے کلام کی تصدیق کرے کہ تو کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ بخش دے ، اے باپ ۔وہ سب تیرے ہیں۔میں دعا کرتا ہوں کہ تو یہ سب

نعمتیں بخش دے اور جو کچھ تیرے جلال کے لئے کہا گیا ہے اس کی تصدیق کرے؟ یسوع مسیح کے نام میں ۔آمین۔

156 ۔ بات کہنے والا آدمی ہوتا ہے اور بات کو پورا کرنے والا خُدا ہے۔ ایک چیز کہنے کے لئے ہے اور دوسری چیز یعنی خُدا اسے پورا کرتا ہے۔ خُدا کو کسی ترجمان کی ضرورت نہیں ،وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ اب ،اگر خُدا کی مرضی ہو تو ہم بیماروں پر دعا کرنے کے لیے انہیں آ گے بلانا چاہتے ہیں ۔اور ہم جانتے ہیں کہ کوئی اور شخص ،کوئی آدمی ،کوئی عورت ،کوئی انسان ،کوئی فرشتہ نہیں جو آپ کو شفا دے سکے کیونکہ خُدا نے پہلے سے اس کا انتظام کر رکھا ہے۔ اس نے ایک چیز تیار کر رکھی ہے۔ آپ کاکام صرف اسے قبول کرنا ہے۔

158 ۔اب کوئی آدمی ،کوئی فرشتہ ،کوئی اور چیز حتیٰ کہ خُدا خود بھی آپ کے گناہ معاف نہیں کر سکتا کیونکہ یہ کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔ یسوع نے یہ کام صلیب پر کیا لیکن جب تک آپ اسے قبول نہ کریں، آپ کو اس سے کچھ فائدہ یا نفع نہ ہو گا۔سمجھے؟ ہم صرف ایک ہی کام کر سکتے ہیں یعنی خُدا کے حکم کی تعمیل کہ ایماندار بیماروں پر ہاتھ رکھیں ۔ایک ہی چیز ہے جو سب زمانوں اور سب بیداریوں میں موجود رہی ہے۔اور اسے خُدا کہہ کر پکارا گیا ہے۔

160 ۔ ابراہام نے بہت سے نشان دیکھے تھے۔ لیکن ایک وقت ایسا آیا کہ جب اس نے آخری نشان دیکھا، یعنی سدوم کے جلائے جانے سے قبل خُدا نے اپنے آپ کو انسانی جسم میں ظاہر کیا ۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ کیا یسوع نے کہا کہ یہ چیز پھر دہرائی جائے گی؟۔

161 ۔ اب جتنے لوگ اس جگہ موجود ہیں یا جنہوں نے اپنے رومال یہاں رکھے ہیں یا ملک بھر میں ریڈیو یا ٹیلی فون پر سن رہے ہیں، اگر ابھی تک کان لگائے بیٹھے ہیں تو وہ دعا کے لئے تیار ہو جائیں ۔اب، میں خُدا کو یہ نہیں بتا سکتا کہ اسے کیا کرنا چاہئے ہر گز نہیں۔ ایسا کرنے کی کوشش بھی مجھ سے بعید رہے۔ وہ مختار کل ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ میں صرف اس کی فرمانبرداری کر سکتا ہوں اور وہی کہہ سکتا ہوں جو وہ کہے۔

162 ۔لوگ دیواروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور اندر پھنس کر بیٹھے ہوئے ہیں جس سے گھٹن سی پیدا ہو گئی ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اگر خُدا دوبارہ ہمارے درمیان جنبش کرے تو ہم اس سے سوال کر سکیں کہ ’’ یہ کیسی کشش ہے؟‘‘ (کیونکہ یہاں بہت سے اجنبی لوگ بھی ہوں گے)، وہ ہمارے درمیان جنبش کرے اوراپنا مبارک چہرہ ہم پر جلوہ گر فرمائے ،اپنے روح کو یہاں ظاہرکرے اور دکھائے کہ وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے تاکہ (ان دو زبردست پیغامات کے بعد) ہم میں سے ہر ایک ایمان لائے کہ ایسا ہی ہے۔ کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔

163 ۔ دعائیہ قطار کو بلانے کے بجائے جبکہ اس قدر گرمی اور گھٹن ہے اور لوگ دیواروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔۔۔ میں قطار کو بلانے کے لیے اس طرف دیکھ رہا ہوں لیکن آپ کو وہاں سے دکھائی نہیں دے سکتا ۔کیا میں اس طرف سے بلا سکتا ہوں ؟ لیکن آپ اپنے بیماروں ،چارپائیوں کو اور باقی سب کچھ نہیں لا سکیں گے۔ اس لیے آپ جہاں ہیں وہیں رہیے اور خُدا پر ایمان رکھئے ۔اگر آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہو تو اسے

سنبھال کر رکھئے ،یہ اچھا ہو گا۔ اگر آپ قطار میں آنا چاہتے ہوں تو بھی ہم آپ کی مدد کریں گے ۔لیکن آپ کو قطار میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

164 ۔ گزشتہ اتوار کی رات بھائی شیفرڈ کسی قطار میں نہیں آئے تھے۔میں نہیں سمجھتا کہ ان کے پاس کوئی دعائیہ کارڈ تھا۔ کیا شیفرڈ صاحب آج رات یہاں ہیں؟ وہ کہاں پر ہیں وہ یہاں موجود ہیں؟ وہ پچھلی طرف ہیں، شیفرڈ صاحب ،کیا آپ کے پاس کارڈ تھا؟ ان کے پاس کوئی کارڈ نہ تھا۔ وہ آج رات دوبارہ وہیں بیٹھے ہیں۔ بھائی شیفرڈ ،یہ ایک چھی جگہ ہے۔

165 ۔ آپ صرف اپنی جگہ پر ہی نہ رہیں بلکہ ایمان رکھیے۔کیونکہ یاد کیجئے کہ ایک عورت نے اس کے لباس کو چھوا اور اس نے محسوس کر لیا۔ او ر وہ کل ،آج اور ابد تک یکساں ہے۔ نئے عہد نامہ میں عبرانیوں کے خط میں لکھا ہے کہ وہ سردار کاہن ہے اور آج رات آپ اسے اپنی کمزوریوں کے احساس کے ساتھ چھو سکتے ہیں۔'' کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ تب ایمان رکھئے ! اس پر شک نہ کیجئے ۔ایمان رکھئے اور یہ وقوع میں آئے گا۔ اگر آپ ایمان رکھیں گے تو آپ جو مانگیں گے وہ آپ کو ملے گا۔ لیکن آپ کو اس پر ایمان رکھنا ہو گا ۔کیا آپ ایمان رکھیں گے؟ آپ سب ایمان رکھیں گے؟ اب کتنے لوگ اس پر ایمان رکھیں گے؟ خُدا آپ کو برکت دے ! میں نہیں جانتا کہ کوئی کون ہے میں آپ میں سے کسی کو نہیں جانتا ۔آپ میں سے کسی کو جاننا میرا کام نہیں ہے۔ ایسی باتیں جاننا خُدا کا کام ہے۔ لیکن وہ آپ کو تبھی شفا دے گا اگر آپ ایمان رکھیں گے۔کیا اب آپ ایمان رکھیں ؟

167 ۔ پیارے خُدا ،یقیناًہم مخلوط مسیحیوں کا ٹولہ نہیں ہیں۔ ہمیں کسی کے لے پالک یا پرورش شدہ نہیں بننا ۔خُداوند ،تیرے پاس ایسی کو ئی قسم نہیں ہے ۔تیرے پاس سخت جان ایماندار ہیں۔ خُدا کی حضوری کسی آدمی کے دل میں آگ لگا دیتی ہے ۔جیسے ابراہام جو خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ تو نے خود کو اس پر ظاہر کیا، پھر تو نے اس کے سامنے بدل کر اسے پھر سے جوان بنا دیا اور اسی طرح اس کی بیوی کو ،کیونکہ وہ اس کے اپنے بدن کا حصہ تھی تب نیا بچہ یعنی موعودہ فرزند پیدا ہوا ۔

168 ۔ اے خُدا ،تو نے وعدہ کیا تھا کہ آج کے دور میں بھی ویسا ہی ہو گا۔ میری دعا ہے کہ اس کلام کی تصدیق کر۔ ہم اس وعدہ کو درست طورپر لیں کہ جیسا سدوم جو غیر قوموں کی دنیا تھی، کی عدالت ہوئی ۔پس غیر قوموں کی دنیا کی عدالت ہونے کو ہے اور یہودی ساڑھے تین سال مزید مصیبت کے دور میں سے گزریں گے، جو یعقوب کی مصیبت ہے، جو دانی ایل کے ستر ہفتوں کا تسلسل ہے لیکن غیر قوموں کے دن گنے جا چکے ہیں، یہ جانے کا وقت ہے۔ تو نے نشان دکھا دیا اور تو نے فرمایا کہ اس طرح دوبارہ ہو گا۔ بخش دے ،اے خُدا ہم تیرے ہاتھوں میں ہیں، جیسا تجھے مناسب دکھائی دے ،ہمارے ساتھ کر یسوع مسیح کے نام میں ۔آمین ۔

169 ۔ اب خوفزدہ نہ ہوں۔ اگر میں خوفزدہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اب، میں ایک کام کرنے کو ہوں جس کا انحصار خُدا کے اختیار پر ہے ۔لیکن مجھے ایسا کیوں کرنا چاہئے اس نے فرمایا تھا کہ ایسا ہو گا۔اس سے یہ قائم ہوتاہے۔ اور اگر وہ آپ کے سامنے اس کی تصدیق کرے تو کیا آپ بھی اس پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یقیناً۔آپ کو فقط بھروسہ اور ایمان رکھنا ہے، مجھے ارد گرد دیکھنے دیجئے کہ روح القدس کہاں پر کے لئے رہنمائی کرتا ہے اور خُداوند کیا کرے گا ۔میں نہیں جا نتا کہ وہ کیا کرے گا، یہ اس کی

مرضی ہے۔ لیکن اگر آپ کا ایمان ہو تو اعتقاد رکھئے۔'' جو ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے سب کچھ ممکن ہے''۔ اگر آپ سب ایمان رکھتے ہوں تو اپنے ہاتھ بلند کیجئے اور کہیے'' میں اس پر ایمان رکھتا ہوں ۔'' [جماعت کہتی ہے '' میں اس پر ایمان رکھتا ہوں''۔۔ ایڈیٹر ۔] میں پورے دل سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

170 ۔ اب تین مثالیں ثبوت ہو گا۔ اگر خُدا تین بار ایسا کرے تو وہ اسے آپ کے لئے سچا ثابت کر رہا ہو گا۔ مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کہاں ہیں اور کون ہیں، فقط ایمان لائیے اور اعتقاد رکھئے ۔اب لغزش نہ کھائیے ۔اے خاتون ،آپ دعا کر رہی ہیں لیکن میں آپ کو نہیں جانتا ۔آپ جہاں ہیں وہیں بیٹھی رہیں،آپ کو یہاں آنے کی ضرورت نہیں ،میں آپ کو نہیں جانتا لیکن آپ کے ہاتھوں یا گود میں ایک بچی ہے ۔میں آپ کے لیے بالکل اجنبی ہوں چھوٹی بچی بالکل درست اور نارمل دکھائی دیتی ہے ۔ وہ چھوٹی سی خوبصورت سرخ بالوں والی لڑکی ہے۔ میں اسے یہاں دیکھ رہاہوں لیکن وہ ہر گز مفلوج یا اور کسی بیماری کے ساتھ دکھائی نہیں دیتی ۔ میں نہیں جانتا کہ اسے کیا خرابی ہے۔ شاید خرابی اسے نہیں بلکہ آپ کو ہے ۔لیکن آپ مجھے اس بچی کے لئے دعا کرتی ہوئی دکھائی دی ہیں ۔آپ کی روح کو پکڑنے کے لیے مجھے آپ سے تھوڑی گفتگو کرنا تھی جیسے یسوع نے اس عورت سے کہا تھا،'' مجھے پانی پلا'' ۔سمجھے ؟

اس کا مقصد کسی شخص کی نشاندہی ہے۔ بھائی بریانٹ اور دیگر لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ۔میں ان کو جانتا ہوں ۔وہ بھی ضرورت مند ہوں گے لیکن آپ اجنبی ہیں۔ کیا آپ کا ایمان ہے کہ میں مرد خُدا ہوں؟ کیا آپ کا ایمان ہے کہ جو باتیں آپ نے آج رات سنی ہیں سچ ہیں ؟ اب اگر خُدا مجھ پر کوئی ایسا کام ظاہر کرے جو آپ کو نہیں کرنا چاہئے تھا یا آپ کے اندر جو کوئی غلطی ہے یا جو کوئی آپ کی خواہش ہے تو آپ جان لیں گی کہ یہ درست ہے یا نہیں ۔کیا ایسا ہی نہیں ؟ اور اگر خُدا ایسا کرے تو کیا اس سے اُس کلام کی تصدیق نہ ہو گی کہ وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور لوقا 17:30 کا اظہار نہ ہو گا؟ کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

173 ۔ اب، خاتون ہاتھ بلند کیجئے کہ ہماری کوئی باہم واقفیت نہیں ہے۔ میں آپ کو نہیں جانتا لیکن میں آپ کی روح سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آپ میں سے بہت سارے کھینچ رہے ہیں۔ آپ پورے دل سے اس پر ایمان رکھیں ۔اب، یہ چھوٹی بچی کے لیے نہیں۔ آپ خوفزدہ ہیں لیکن یہ کوئی ایسا خوف نہیں جوآپ کو پریشان کر رہا ہے۔ آپ کے دل میں بڑی چیز یہ چھوٹی سی بچی ہے۔ کیا آپ کا ایمان ہے کہ خُدا مجھے یہ بات بتا سکتاہے؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں؟ کیا آپ کو اس سے مدد ملے گی ، کیا آپ ایمان رکھیں گے ؟ یہ دماغ کا زخم ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب اپنا ہاتھ چھوٹی بچی کے سر پر رکھئے۔

174 ۔ پیارے خُدا !تو نے فرمایا تھا کہ '' ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ظاہر ہوں گے ۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' یہ خاتون ایماندار ہے۔ اس کے ہاتھ بچی پر ہیں۔ اسے شفا دے ۔میں یسوع مسیح کے نام میں یہ دعا مانگتا ہوں ۔آمین۔اب ،کیا آپ سب ایمان رکھتے ہیں؟ اگر آپ ایمان رکھ سکیں تو سب کچھ ممکن ہے۔ یقیناًان سے آگے بیٹھی ہوئی خاتون کو پہچانتا ہوں،وہ بڑے خلوص سے اس طرف دیکھ رہی ہیں۔ میں ان کا نام نہیں بتا سکتا لیکن اگر میں ان کو تھوڑی دیر دیکھتا رہوں تو مجھے یاد آ جائے گا۔ لیکن میں شکل و صورت سے ان کو پہچان سکتا

ہوں، مگر مجھے علم نہیں کہ ان کو کونسی تکلیف ہے کیا آپ کا ایمان ہے کہ خُدا آپ کی تکلیف مجھے بتا دے گا؟ کیا آپ کو اس سے مدد ملے گی ؟ ذیابیطس کا مرض ۔اگر یہ بات درست ہو تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔یقیناً! اس سے آگے آپ کے ساتھ والی خاتون کو بھی یہی مسئلہ در پیش ہے وہ میرے لئے اجنبی ہیں۔ ایک اور خاتون کسی دوسرے کے لئے ،ایک مفلوج بچے کے لئے دعا کر رہی ہیں۔ پورے دل سے ایمان رکھئے ،خُدا آپ کو شفا بخشے گا۔

178 ۔ کوئی یہاں واپس آیا ہے۔ ایک آدمی وہاں بیٹھا ہے جو سگریٹ نوشی سے پیچھا چھڑانا چاہتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا اس سے آپ کی جان چھڑا سکتا ہے؟ ٹھیک ہے۔ کیا آپ یہ فضل پا سکتے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں اس شخص کو کبھی نہیں دیکھا ۔ایک اور آدمی ہے۔ وہ کسی چار پائی یا کرسی پر پڑا ہے اور اس کا جسم سیاہ پڑتا جا رہا ہے ۔وہ مرنے کے قریب ہے۔ وہ سیاہ ہو چکا ہے ،اسے کینسر ہے۔ میں اس آدمی کو نہیں جانتا ،نہ میں نے کبھی اسے دیکھا ہے۔ خُدا آپ سب کے متعلق جانتا ہے جناب یہ سچ ہے۔ کیا اس سے آپ کو شفا حاصل کرنے میں مدد ملے گی ؟ آپ کا کوئی دوست آپ کو یہاں لایا ہے۔ لیکن آپ یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں۔ آپ کا تعلق کسی ایسی جگہ سے ہے جہاں بہت ساپانی ہے اور لوگ مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ جی ہاں، کینٹکی کا البانی یہ سچ ہے۔ ایمان رکھئے اور آپ شفا یاب ہو کر گھر واپس جائیں گے۔ یقین رکھئے کہ یہ سچ ہے۔ اگر ایمان رکھیں گے ! آپ کو اس پر ایمان رکھنا چاہئے ،ایمان رکھئے کہ آپ کو شفا مل گئی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

180 ۔ آپ جو ٹینیسی سے آئے ہیں، آپ کے ایک لڑکے کو دمہ ہے، وہ یہاں نہیں ۔پر کیا آپ کا ایمان ہے کہ وہ شفا پا جائے گا ؟ تب آپ اپنا رومال اس کے پاس لے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ ایمان رکھیں گے تو وہ شفا پا جائے گا ۔ڈاکٹر ویل سے آگے بیٹھی ہوئی خاتون چلا رہی ہیں۔ ان کا جسم بھی سیاہ پڑتا جا رہا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اس عورت کو کبھی نہیں دیکھا لیکن اس کو بھی کینسر کا مرض ہے۔ اگر اس کے لئے کچھ نہ کیا گیا تو وہ مر جائے گی ۔خاتون کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟ کیا آپ ایمان رکھ سکتی ہیں؟ اگر آپ ایمان رکھیں گی تو شفایاب ہوں گی ۔ان کے عین پیچھے ایک اور خاتون ہیں جن کے منہ پر رومال پڑا ہے۔ انہیں معدہ کے السر کا مرض ہے۔ آپ کئی بار موت کی سی حالت سے دو چار ہوئیں، آنکھیں بند ہوئیں اور گر پڑیں ۔کوئی اور شخص آپ کو یہاں لایا ہے۔ آپ کو کو ئی زنانہ تکلیف بھی ہے، اگر آپ ایمان رکھیں گی تو صحت یاب ہو کر گھر جائیں گی ۔

183 ۔ اے نوجوان !آپ جو میرے سامنے بیٹھے میری طرف دیکھ رہے ہیں، میرے لئے اجنبی ہیں۔ آپ پیرٹوریکن(Puerto Rican) یا کچھ اور ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ میں آپ کے لئے ناواقف آدمی ہوں، آپ یہ بات جانتے ہیں حتیٰ کہ آپ ہمارے ملک کے بھی نہیں لیکن کیا آپ کا ایمان ہے کہ خُدا آپ کے دل کی آرزو پوری کر سکتا ہے؟ اگر میں آپ کو بتا دوں کہ آپ کی خواہش کیا ہے تو کیا آپ اسے قبول کریں گے؟ آپ روح القدس کے بپتسمہ کے متلاشی ہیں۔ یہ سچ ہے ۔میرے بھائی روح القدس کو حاصل کرو۔پیچھے ایک ساہ فام شخص بیٹھے ہیں جن کے دل پر ان کی بیوی کے لئے بوجھ ہے؟ ان کی بیوی یہاں نہیں ہے۔ ان کے پاؤں میں کوئی تکلیف ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا انہیں شفا دے گا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں ۔آپ سمندر پار سے آئے ہیں۔آپ کا تعلق جمیکا سے ہے کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا مجھے آپ کا نام بتا سکتا ہے

؟آپ کا نام مسٹر بریڈن ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

185 ۔پیچھے آخر میں مسٹر رائٹ کے ساتھ ایک خاتون بیٹھی ہیں، ان کے دل پر کچھ بوجھ ہے۔ وہ اپنی بیٹی کے لئے دعا کر رہی ہیں جس کا آپریشن ہونے والا ہے۔ کیا آپ اس کے لئے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ اگر آپ اسے بھی ایمان رکھنے کو کہیں تو اسے آپریشن کی ضرورت نہ ہو گی ۔شفا میں نہیں دے سکتا ۔میں پیچھے نرسری میں خُداوند کی روح یا فرشتہ کو جنبش کرتے دیکھ رہا ہوں۔ نرسری میں ایک روشنی گردش کر رہی ہے۔ یہ ایک نوجوان عورت کے اوپر ہے جو ایک روحانی تکلیف کی وجہ سے پریشان ہے۔ ایسے لگ رہا ہے کہ میں اس عورت کو جانتا ہوں اس نوجوان عورت کو کوئی زنانہ تکلیف بھی ہے۔ جی ہاں، ان کا نام مسز ویسٹ ہے، مسز ڈیوڈ ویسٹ ،وہ البامہ کی رہنے والی ہیں۔ ایمان رکھئے ،خُدا آپ کو شفا دے گا۔

187 ۔ اس روز جب ابن آدم ظاہر ہو گا تو روشنی ہو گی ۔'' اگر اس کا مطلب یسوع مسیح کا کل اورآج بلکہ ابد تک یکساں ہونا نہیں ہے تو پھر میں اس کے متعلق کچھ جانتا ہی نہیں ہوں۔ آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ جو ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ اب جتنے لوگ ملک بھر میں مائیکرو فون پر سن رہے ہیں اور جو اس مقدِس میں ہیں ،آپ میں سے کتنے لوگ ہاتھ بلند کر کے کہیں گے ،'' میں ایماندار ہوں '' ملک کے دیگر حصوں میں موجود لوگو !یہاں سب نے ہاتھ بلند کر دئیے ہیں اور بلاشبہ جہاں جہاں آپ ہیں ،آپ نے بھی اپنے ہاتھ بلند کئے ہوں گے۔ اب اپنی آنکھیں بند کیجئے اور اپنے قریب موجود کسی شخص پر اپنے ہاتھ رکھئے ان کے ہاتھوں کو پکڑ لیجئے ۔اپنے ہاتھ ان کے کندھوں پر رکھئے ۔میں اپنے ہاتھ ان رومالوں پر رکھ رہا ہوں ۔دیکھئے کہ آج کیا کیا گیا ہے! دیکھئے کہ اب کیا ہوتا ہے۔مبارک یہ زائر ہیں کس قدررخ پاک پر یہ کریں گے نظر اب دعا کریں ۔آئیے سب اپنی جگہوں پر دعا کریں۔

189 ۔ پیارے خُدا ،وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے ؟ خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے ! خُداوند ،یہ کیا کشش ہے ؟ یہ خُدا ہے جو اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے پورے ملک میں یہ کیا ہے کہ ٹیلی فون کے ذریعہ سے ملک بھر میں ،ایک ساحل سے دوسرے ساحل تک ،شمال سے جنوب تک ،مشرق سے مغرب تک، سینکڑوں لوگوں نے ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں؟ یہاں غیر ممالک اور ریاستوں کے لوگ ،میکسیکو اور کینیڈا کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں اور ہم نے ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں ۔خُدا اپنے کلام کو پورا کر رہا ہے ۔ یہ کیسے ہے کہ ایک آدمی روح القدس کے ساتھ کھڑا ہے اور ایک آدمی کو اس طرح بلاتا ہے جیسے یسوع نے شمعون پطرس کو بلایا۔

'' تیرا نام شمعون ہے اور تو یوناہ کا بیٹا ہے ؟'' یا پھر وہ اس عو ر ت سے کہتا ہے '' جا اور اپنے شوہر کو بلا لا ۔'' '' میرا کوئی شوہر نہیں۔'' یہ تو نے سچ کہا ،کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے۔'' عورت نے کہا '' میں جانتی ہوں کہ مسیح جب آئے گا تو یہ کام کرے گا ،مگر تو کون ہے ؟'' اس نے جواب دیا، میں وہی ہوں۔ ''

192 ۔توکل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور تو نے وعدہ کر رکھا ہے کہ '' جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے ۔بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرو گے کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں اور یاد رکھو کہ میں آخری دنوں میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس

بھیجوں گا اور وہ لوگوں کے خیالات کو تبدیل کر دے گا ۔وہ اولاد کے دل بائبل کی رسولی تعلیم کی طرف پھیر دے گا اور شام کے وقت روشنی ہو گی ۔'' اے آسمان کے عظیم خُدا ،ہم اسی گھڑی میں ہیں ! وہ یہی گھڑی ہے ! ہاتھ لوگوں کے اوپر رکھے ہوئے ہیں ۔اے شیطان ،تجھے شکست ہو گئی ۔تو جھوٹا ہے اور میں خُدا کا خادم ہوتے ہوئے ہم سب خُدا کے خادموں کی حیثیت سے ،تجھے یسوع مسیح کے نام میں حکم دیتے ہیں کہ خُدا کے کلام کا حکم مان اور ان لوگوں میں سے نکل جا کیونکہ لکھا ہے '' وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ''؟ اور سب لوگ آزاد ہو جائیں ۔بخش دے ۔اے پیارے خُدا۔ تو آسمان کا خُدا ہے جس نے اس روز کوہ کلوری پر کی کشش سے تمام امراض تمام بیماریوں اور شیطان کے سب کاموں کو شکست دے دی ۔تو خُدا ہے اور لوگ تیرے اختیارات کے باعث شفا پاتے ہیں۔ وہ آزاد ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں ۔آمین۔

196 ۔ اے خُدا !ہر رومال جو یہاں پڑا ہے اور جبکہ خُدا کا روح یہاں موجود ہے، یسوع مسیح کا مسح لوگوں پر چھایا ہوا ہے۔اور وہ بڑے نشان جن کا اس نے وعدہ کیا پورے ہو رہے ہیں، زمین کانپ رہی ہے، زلزلے آ رہے ہیں ،جو بڑے بڑے نشان اس نے بتائے اور خُدا کا کلام پورا ہو رہا ہے ،شام کی روشنی چمک رہی ہے ،تو میں مشرق و مغرب اور شمال جنوب کے ان تمام ایمانداروں کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنا جسم ان رومالوں پر پھیلاتا ہوں اور کلام خُدا کی عزت اور جلال کے لئے شیطان کو حکم دیتا ہوں کہ ،'' جن جن بیماروں پر یہ رومال ڈالے جائیں ،یسوع مسیح کے نام میں ان میں سے نکل جا۔'' خُدا کے کلام یسوع مسیح ناصری کے نام میں۔ آمین۔

197 ۔ اب، ایماندار ہوتے ہوئے ،کیا آپ خاموشی ،صیحح العقلی ،صیحح المزاجی ،اور درست ذہن کے ساتھ ایمان لاتے اور یسوع مسیح کے نام میں خُدائے قادر مطلق کی بخشی ہوئی شفا کو قبول کرتے ہیں؟ اگر کرتے ہیں تو اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔آپ دنیا کے جس حصہ میں بھی ہیں، اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں، یہاں پر تمام لوگوں نے اندر ،باہر ،کھڑکیوں کے سامنے ،دروازوں میں، نرسریوں میں تمام جگہوں پر ہاتھ بلند کر رکھے ہیں۔ انہوں نے اسے قبول کیا ہے۔ شیطان کو شکست ہو گئی ہے۔ یسوع مسیح کے اختیار نے آپ کو شفا دی ہے اور یسوع مسیح کی موجودگی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ وہ آج بھی زندہ ہے اور ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے قابل ہے۔ آمین! میں اس پر ایمان رکھتا ہوں ۔کیا آپ نہیں رکھتے ؟

198 ۔ آئیے اب اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں یسوع مسیح کے نام میں اس کام کو جو کہا یا کیا گیا ،قبول کرتے ہوئے ہم اپنے سارے دل سے یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں۔ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے اسے ہم یسوع مسیح کی پناہ میں دیتے ہیں اور آج رات سے جب آپ اپنے گھروں کو جائیں تو خُدا آپ کے ساتھ جائے۔ اگر آپ روح القدس کے بغیر ہوں تو خُدا آ پکو اس سے معمور کرے ۔

199 ۔یہاں موجود ہر آدمی ،ہر عورت ،ہر لڑکا، لڑکی جس نے ابھی تک یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیاس کے لئے لباس اور تالاب تیار ہے ۔جو کچھ آپ آج کر سکتے ہیں اسے کل تک التواء میں نہ ڈالئے شاید کل تک بہت دیر ہو جائے ۔آج کے لیے آج ہی کا دکھ کافی ہے۔'' وہاں خادم کھڑے آپ کا انتظار کر رہے ہیں، لباس آپ کے منتظر ہیں۔ کوئی بہانہ نہیں ہونا چاہئے ۔کیا آپ انتظار کر رہے ہیں؟ اگر آپ کر رہے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تو پہلے آپ نے خواہ چھینٹے ،چلو یا کسی اور طر ح کا

بپتسمہ لیا ہے جس کا با ئبل میں نمو نہ نہیں ملتا تو وہ غلط ہے۔ روشنی آ چکی ہے ۔آؤ ،ایمان لاؤ اور بپتسمہ لو۔ آپ میں سے ہر ایک جو روح القدس سے خالی ہے ،پوری الٰہی قدرت اور محبت میں جس کا اس نے وعدہ کیا، روح القدس سے بھر جائے تاکہ آپ اس میں ایک نیا مخلوق بن جائیں خُدا آپ کو برکت دے۔

201 - اور اب ، آئندہ اتوار ساڑھے نو بجے صبح تک ،آئیے ایک چھوٹا سا گیت گائیں جسے ہم کئی سالوں سے گاتے آ رہے ہیں۔ بھولو نہ دعائے درون خاندانیسوع ملنا چاہتا ہے تم سے وہاں

203 - کیا آپ مسیح سے محبت نہیں کرتے ؟ میں اس سے محبت کرتا ہوں ۔اس لئے کہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی اور کو ہکلوری پر (وہاں پر یہ کشش تھی) میری نجات خریدی ۔کوہسار غروب ،کوہ نبو ،کوہ سینا ،تمام باقی پہاڑوں ،ساتوں پہاڑوں پر یہی کشش کار فرما تھی ۔ٹھیک ہے، آئیے اب گائیں ۔مجھے اس سے محبت ہے مجھے اس سے محبت ہے کیونکہ اس نے پہلے مجھے سے محبت کی اور کلوری کی سولی پر
میری نجات خرید لی سب جو اس سے محبت رکھتے ہیں، کہیں '' آمین ''؟ ذرا سوچئے کہ اس نے آپ کے لئے کیا کیا ہے۔ سوچئے کہ آج رات آپ عدالت میں ہو سکتے تھے ۔ممکن ہے کہ آپ اور میں خُدا کے رحم سے دور کسی قبر میں پڑے ہوتے ۔اس نے آپ کے لیے کیا کیا؟ اوہ ،ہم اس کے ساتھ محبت کرنے سے کیسے باز رہ سکتے ہیں؟ کوئی اور کچھ بھی کہے ،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ،مسیح سب سے اول ہے!

205 - آئیے اپنی آنکھیں بند کر کے اور سروں کو جھکا کر اس کے لئے گائیں ۔وہ گیت اور مزامیر پسند کرتا ہے۔ آئیے اس کے لئے گائیں۔ مجھے اس سے محبت ہے مجھے اس سے محبت ہے کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی اور کلوری کی سولی پر میری نجات خرید لی اس کی حضوری میں اپنے سروں اور دلوں کو جھکائے ہوئے ،ان سب باتوں کے لئے شکر گزار ہوں جو ہماری آنکھوں نے دیکھی ہیں، کانوں نے سنی ہیں، جو کچھ خُدا کے کلام میں درج ہے اور اس کے جو وعدے آج ہم پر پورے ہوئے ہیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

207 - آج رات ہمارے درمیان ایک مہمان ہیں، یعنی بھائی نیڈ آؤرسن ،جو پہلے ایک پریسبٹیرین خادم تھے ۔ان کے والد ،ان کے بھائی سب پریسبٹیرین خادم ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے آج یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے۔ وہ ایک خادم ہیں اور اس حیثیت سے بہت اچھے ہیں۔ چونکہ میں یقین کے ساتھ انہیں خُدا کا خادم سمجھتا ہوں، اس لئے میں انہیں کہنے جا رہا ہوں کہ روانگی سے پہلے وہ اس اجتماع کے لئے خُدا سے برکت کی دعا کریں ۔جبکہ ہم اپنے سر دعا میں جھکائے ہوئے ہیں، تو بھائی آؤرسن آگے آئیں ۔میرے بھائی ،خُدا آپ کو برکت دے ۔